نور الادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمّیٰ بہ

نور الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار سدھارتھ نگر

نام کتاب : **نور الادب**

مصنف : حضرت مولانا محمد انور علی نوری مظہر القادری

ملنے کا پتہ : کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر یوپی

ملنے کا پتہ

۱ کتب خانہ امجدیہ مہراج گنج ضلع بستی یوپی پن ۲۷۲۰۰۱

۲ رضوی کتاب گھر پوسٹ بکس ۱۵ غیبی نگر بھیونڈی ضلع تھانہ مہاراشٹر

۳ قادری بکڈپو نو محلہ مسجد بریلی شریف یوپی

۴ مکتبہ نعیمیہ دیبا سرائے سنبھل مرادآباد (آفس ۴۲۳ مٹیا محل دہلی،

۵ حق اکیڈمی مبارکپور اعظم گڑھ

۶ اعظمی بکڈپو مدھوبن روڈ گھوسی مئو

۷ مکتبہ جام نور ۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶

۸ فاروقیہ بکڈپو C/۴۲۲ " " "

۹ مکتبہ نوریہ براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر

۱۰ مصطفیٰ بکڈپو الٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر

۱۱ فیاض الحسن بکسیلر نئی سڑک کانپور

۱۲ غازی بکڈپو ڈومریا گنج سدھارتھ نگر

۱۳ احمد جمال بکسیلر گورکھپور

۱۴ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ مٹیا محل دہلی ۶

۸۶/۹۲

تعارف

از حضرت علامہ محمد الیاس صاحب مصباحی شیخ المدرسین دار العلوم حمایت العلوم گ جپور گرنٹ اتولہ گونڈہ یوپی۔

خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت مولانا بدر الدین احمد صاحب قبلہ رضوی گورکھپوری کی تصنیف فیض الادب اول، دوم درس نظامی میں ایک متداول کتاب بن چکی ہے، اور عموماً سبھی مدارس اہلسنت میں شامل نصاب ہے۔ اور طلبہ کی استعداد کا لحاظ کرتے ہوئے عربی سے اردو اور اردو سے عربی کی ایسی مشق کرائی گئی ہے کہ نوخیز طلبہ کی اٹھان میں کافی ممد و معاون ثابت ہوئی ہے اور اگر اس میں ترجمہ و مشق کے ساتھ عربی جمل کی ترکیبیں بھی کرادی جائیں تو طلبہ کو تراکیب جمل میں معتدبہ مہارت اور عربی جملوں کی ساخت پہچاننے پر کافی عبور حاصل ہو جاتا ہے۔

اور اس مقصد تک رسائی اور اساتذہ کی مشکل کشائی کی ضرورت کافی عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی بلکہ متعدد اساتذہ کرام نے مجھ حقیر راقم الحروف سے اس اہم کام کی انجام دہی کے لئے بارہا فرمائشیں کیں۔ تاہم کثرت کار و ہجوم افکار کے پیش نظر میں اسے ٹالتا رہا۔ اور امروز و فردا کے پیچ و خم میں الجھا اور اپنی خدمت تدریس کی ذمہ داریوں کے زلف برہم کو سلجھاتا رہا۔ اور اس طرف کوئی توجہ نہ کرسکا۔ آخر کار اس کا قرعہ فال محب محترم حضرت مولانا محمد انور علی صاحب نوری کے نام نکلا اور مولانا موصوف نے چند ماہ کی کوششوں کے بعد کتاب مذکور کے حصہ دوم کی تشریح مع ترکیب مکمل کرلی اور اب یہ زیور طبع سے آراستہ ہو کر آپکے ہاتھوں میں ہے۔

تعارف:— مولانا محمد انور علی صاحب نوری خوش مزاج، ہنسنے ہنسانے والے قادر الکلام مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ مرنجاں مرنج شخصیت کے مالک ہیں۔ مولانا موصوف ضلع سیتامڑھی کے ایک معروف گاؤں مہچٹی میں (جو آپکا

مولد بھی ہے) پروان چڑھے، پرائمری کی تعلیم اپنے گاؤں ہی کے اسکول میں حاصل کیا پھر ابتدائی عربی وفارسی کی تعلیم سرحد ہند ونیپال پر واقع جامعہ اسلامیہ فیض الغرباء دھرمپور بھانٹر سرسراہی نیپال میں حاصل کرنے کے بعد مرکز اہلسنت بریلی شریف میں منتہی تک کی تعلیم حاصل کی۔ اور سنہ ۱۹۷۹ء میں دار العلوم منظر اسلام میں دستار فضیلت حاصل کرنے کے بعد متعدد جگہوں پر تدریسی خدمت انجام دینے کے بعد ۶ر اگست سنہ ۱۹۸۸ء سے دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ میں مدرس اور میرے دست و بازو اور معین ہیں۔ اور جو کتاب بھی پڑھاتے ہیں کافی محنت ومطالعہ کے بعد پڑھاتے ہیں۔ اور اپنی خوش کلامی و بذلہ سنجی سے لوگوں کا دل موہ لینا ان کو قدرتی طور پر عطا ہوا ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ انہیں شاد وآباد رکھے اور ان کی اس تالیف کو قبولیت عام عطا فرمائے آمین۔

شعبۂ نشریات دار العلوم حمایت العلوم

دار العلوم حمایت العلوم ایک قدیم ادارہ ہے لیکن کچھ اختلاف وانتشار کی بنا پر اس کی کما حقہ، ترقی نہ ہو سکی۔ ادھر چند سالوں سے پھر اس کی نشاۃ ہوئی ہے۔ اور یہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہو گیا ہے۔ اور تصنیف وتالیف اور اشاعت کی ضرورت کے پیش نظر یہاں ایک شعبۂ نشریات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور اس کے تحت یہ کتاب چھپکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ آئندہ اس طرح کی مفید اور کار آمد کتابیں یہاں سے چھپتی اور شائع ہوتی رہیں گی۔

آخری بات: ۔ اس کتاب "نُورُ الْاَدَب علٰی ترکیب فیض الادب" کی ترتیب اور تصنیف میں مولانا نوری مدظلہ نے کافی محنت ومشقت کر کے صحیح وراجح ترکیبیں کی ہیں اور سہل وآسان اسلوب اختیار کیا ہے اور بہت سارے مراحل میں انہوں نے مجھ سے ودیگر علماء سے رجوع کر کے صحت ودرستگی کا خیال رکھا ہے حتی کہ شیخ الادب حضرت مولانا رضوان احمد صاحب نوری شمس العلوم گھوسی سے اول تا آخر نظر ثانی بھی کرائی ہے۔

محمد الیاس مصباحی اندولوی صدر المدرسین دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ ۱۸ر جون سنہ ۱۹۹۰ء

اپنی بات

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

بہت دنوں سے تمنا تھی کہ میں بھی تصنیف وتالیف کی راہ پر قدم رکھوں مگر یہ راستہ اتنا دشوار گزار رہا ہے کہ اس کے تصور ہی سے بدن کانپ جاتا تھا، پھر اپنی تدریسی مصروفیت معاشی تفکرات کم علمی اور بے سروسامانی کی وجہ سے حوصلہ نہ ہوتا تھا۔ لیکن سچی لگن اور کام کرنے کا جذبہ میرے ساتھ ساتھ تھا۔ بالآخر وہ وقت سعید آیا کہ ہمارے محب مخلص حضرت علامہ مولانا محمد الیاس صاحب مصباحی (صدر المدرسین دار العلوم حمایت العلوم گج پور گرنٹ اترولہ گونڈہ) نے حوصلہ افزائی فرمائی اور بہت زور دیا کہ میں فیض الادب ثانی کی ترکیب وتشریح کا کام شروع کروں، میں نے اپنی مجبوری بیان کی تو مولانا موصوف نے فرمایا آپ کام شروع کریں انشاء اللہ اسباب خود بخود مہیا ہو جائیں گے۔

الغرض میں نے خدا پر بھروسہ کر کے یکم محرم الحرام ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۵ اگست ۱۹۸۸ء بروز دوشنبہ مبارکہ سے یہ عظیم کام شروع کر دیا اور بفضلہ تعالیٰ وبعون حبیبہ الاعلیٰ و بکرم مرشدی حضور مفتیٔ اعظم ہند تقریباً ایک سال کی مدت میں کتاب مکمل ہو گئی پھر مولانا موصوف ہی کے مشورہ سے کتاب کی تصحیح اور نظر ثانی کیلئے گھوسی ضلع مئو کا سفر کیا اور اہلسنت وجماعت کی عظیم درسگاہ دار العلوم شمس العلوم گھوسی کے شیخ الادب حضرت علامہ محمد رضوان احمد صاحب قبلہ نوری کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا مدعا بیان کیا حضرت نے کرم فرمایا اور نہایت محنت وعرق ریزی کے ساتھ تقریباً ۵،۶ ماہ میں اس کتاب کی تصحیح فرما کر جہاں کہیں کچھ کمی تھی اس کی نشان دہی فرمائی۔

ویسے تو میں نے اپنی بساط کے لحاظ سے بڑی کوشش ومحنت کر کے کتاب کے ترجمہ وترکیب کے صحیح مفہوم کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے تاہم غلطی کا امکان ہے اسلئے ارباب علم وفن سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی نظر آئے تو یہ میری کوتاہ بینی اور کم علمی پر محمول کرتے ہوئے مطلع فرمائیں، شکریہ کیساتھ آئندہ ایڈیشن میں شامل کر دی جائیگی۔

کتاب کے پڑھنے والے مندرجہ ذیل ہدایات کو ضرور ذہن میں رکھیں۔

- چونکہ یہ درسی کتاب ہے اسلئے زیادہ تر لفظی ترجمہ کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

- ابتدا میں تمام کلموں اور جملوں کی تراکیب نہایت تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں لیکن بعد میں مختصر کر دیئے گئے ہیں ۔
- ایک ہی طرز کے جو جملے بار بار مستعمل ہیں وہاں " اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے " کہکر ترک کر دیا گیا ہے ۔
- جو ترکیبیں بار بار آئی ہیں اس کو بطور اختصار "بترکیب سابق" کہہ کر اشارہ کیا گیا ہے ۔
- جار مجرور ہمیشہ کسی نہ کسی کے متعلق ہوتے ہیں اگر متعلق مذکور ہو تو اس کو ظرف لغو اور اگر مذکور نہ ہو تو ظرف مستقر کہتے ہیں ۔ اختصار کے پیش نظر جار مجرور کو کہیں کہیں قائم مقام خبر یا صفت، یا حال وغیرہ تحریر کیا گیا ہے ۔
- اسمائے ظرف ہمیشہ کسی اسم کی جانب مضاف ہوکر مستعمل ہوتے ہیں اور مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتے ہیں مگر کبھی ان کا مضاف الیہ محذوف منوی ہوتا ہے (یعنی دل میں مقصود ہوتا ہے ۔
- ترکیب میں جو افعال آئے ہیں تفصیل کے ساتھ فعل، صیغہ، ضمیر، اور تذکیر و تانیث کا تعین کر دیا گیا ہے تاکہ افعال اور صیغوں کی شناخت میں روشنی ملے ۔

علاوہ اس کے بہت سی باتیں ہیں جو کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہو جائیں گی ۔

وَاللّٰہُ الموفق والمعین اَللّٰھُمَّ ارزقنا علمًا نافعًا بطفیل حبیبہ المصطفٰے علیہ التحیۃ والثناء

والسلام

(محمد انور علی نوری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاكَ وَالْاَرْضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ كَانَ نَبِیًّا وَّ آدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈالی) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ ـ اَلْخَرِیْطَةُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِط۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِب ـ اَلْكِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) وَاحد كِبْرِیْتَةٌ ـ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَةٌ جمع شُرَّعٌ وَشُرُوْع وَشَوَارِعٌ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی روندا ہوا ـ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمَقٌ وعَمِقٌ وعِمَاقٌ ـ اَلْقُبَّةُ (گنبد) جمع قِبَابٌ وَقُبَبٌ ـ اَلْمَوْقِدُ (چولھا) جمع مَوَاقِدُ ـ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رِخَائِص۔ اَلدَّرَّاجَةُ الْبُخَارِیَّةُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّةُ ـ اَلْكَأْسُ (پیالہ) جمع كُؤُوْسٌ ـ اَلدُّكْتُوْرُ (ڈاکٹر) اَلْعَاصِمَةُ ـ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ وَعُتَقَاءُ ـ

اَللّٰهُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ رَسُوْلُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا خَاتِمَ مضاف اَلْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّكُ (ڈالی ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّكُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ اَلْبَصَلُ حَلِیْبَةٌ

(بینائی تیز ہے) اَلْبَصَرُ مبتدا حَدِیْدٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا قَصِیْرٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ماقبل پر قیاس کریں ــــ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا جانور ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَا ھٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) ما اسم استفہام مبتدا ھٰذَا خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹر سائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فوق مضاف الارض مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فی حرف جار الدَّارِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فوق مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم سطحٌ مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت شبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت شبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثوبُ مضاف الحریرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف اللِّجَامُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَلْبِیْ مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف الْقُبَّةُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اسمیہ مشار الیہ صفت سے ملکر مبتدا خَضْرَاءُ شبہ فعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا بِ حرف جار يَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بِيَدِیْ خَرِيْطَةٌ (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) بِ حرف جار يَدِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَلِيْلٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا زَيْدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ (ماچس سستی ہے) اَلْكِبْرِيْتُ مبتدا رَخِيْصٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشارٌ الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشارٌ الیہ صفت سے مل کر متبدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے) مَحْمُوْدٌ متبدا، عَلٰی حرف جار الوضوء مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَوْقِدُ وَسِيْعٌ (چولہا چوڑا ہے) الموقد متبدا، وَسِيْعٌ شبہ فعل اسمیں، هو ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ زَيْدٌ حَدِيْثُ الْاِسْلَامِ (زید نو مسلم ہے) زَيْدٌ متبدا، حَدِيْثُ مضاف الاسلام مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) اَنْتَ ضمیر متبداء دُكْتُوْرٌ خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْقِنْدِيْلُ غَالٍ (لالٹین مہنگی ہے) اَلْقِنْدِيْلُ متبدا، غَالٍ اسم فاعل اسمیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِنِّيْ حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نو عمر ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یٰ ضمیر اس کا اسم حَدِيْثُ مضاف السن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِيْتِ عَلَى الْفَوْرِ (تو جلد آ) اِيْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی حرف جار اَلْفَوْرِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اَلْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) اَلْقِرْطَاسُ متبدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی متبدا، شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْکَأْسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) اَلْکَاسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ بترکیب اضافی مبتدا حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلسُّکَّرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلسُّکَّرُ مبتدا حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یَا اَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل اَلْکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّیْ اَعْبُدُ اللہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یِ ضمیر اس کا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فُلَانٌ مبتدا عَدِیْمُ الْحَیَاءِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ذَالِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذَالِکَ الرَّجُلُ بترکیب توصیفی مبتدا، غَیْرُ مُصَلٍّ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار یِ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ ناسمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دِھْلِیْ عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِیْ مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِیْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِیْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ب حرف جار دوات معطوف علیہ واؤ حرف عطف القلم معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَان (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اسْمُ مضاف عَاصِمَۃُ مضاف الیہ مضاف باکستان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسمُ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جبر، مبتدا اپنی جبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِسْمُهَا اِسْلَامُ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اسمها بترکیب اضافی مبتداء اسلام آباد جبر مبتداء اپنی جبر سے مل کر جملہ اسمیہ جبریہ ہوا ــــ

(اردو جملوں کی تعریب)

اسمُ اللہِ حبیبٌ ــ ذکرُ الرَّسولِ حُلوٌ ــــ هٰذا الغصن اَخضرُ ــــ کم رَاتِبُ زَیْدٍ ــ خَرِیطۃُ الھند عتیقۃٌ ــــ اَین دَراجۃُ بجارتِہ زَیدٌ محزونٌ ــــ ثوبُ الحریرِ خیصٌ ــ ھُوحدیثُ الاسلام ــ دارُ بکرٍ بعیدۃٌ ــــ لحمُ الفرسِ حسنٌ ــــ عَاصِمۃُ العِراقِ لغدادُ ــــ انت عدیم الفھم ــ اِذا اسمعُ محمودٌ صوتی قرأ علی الفورِ ــــ اَلشَّارعُ المعبد وسیعٌ۔ جسمُكَ طاھرٌ ــــ اسمی حلیمٌ ــــ اَنتَ علی الوضوءِ ــــ اَلکاسُ ھُھنا۔ بیدُ خالدٍ کبرمتٌ ــ بکرٌ حدیثُ السّنِ ــــ الموقدُ حمیمٌ ــــ اَنا غیرُ راضٍ عن زیدٍ ــــ لصراكَ حَدِیدٌ

لَ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب اِفعال ــــ اَلْاِحْسَانُ (بھلائی کرنا) مصدر باب اِفعال ــــ اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال ــ اَلرَّاٰفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح ــــ اَلرَّؤُوف (مہربان) صفت مشبہ بروزن فعول باب فتح۔ اَلْحَسَبُ (کافی ہونا) مصدر ــــ اَلذَّوقُ (چکھنا) مصدر باب نصر ــــ اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃ ــــ اَلتَّکْلِیمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل ــ کُلٌّ (ہر، سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب، نصر ــــ اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بروزن فعول باب ضرب ــــ اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِہَۃ ــــ اَلنَّفْسُ جمع

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰہ مضاف کُمْ ضمیر جمع حاضر کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰہٌ موصوف وَاحِدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— (معنیً انشائیہ ہوا) اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم سمیع شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اوّل عَلِیْمٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنیً انشائیہ ہوا —— وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اور خرچ کرو اللہ کے راستے میں) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل فِیْ حرف جار سبیل مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم یُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل المحسنین مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ (اور معافی مانگو اللہ سے) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب کو اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے) وَاوٗ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل بؔ حرف جار العباد مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاللّٰہُ یَعْلَمُ (اور اللہ جانتا ہے) وَاوٗ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) وَاوٗ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لاتعلمون فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ حَسْبُنَا اللّٰہُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فا عاطفہ آمنوا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل ب حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے) مَتَاعُ الدُّنْیَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِیْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ کَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل موسیٰ مفعول بہ تکلیما مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو) واؤ عاطفہ اُذْکُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نعمۃ (بمعنی انعام) مصدر مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نعمۃ مصدر کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو بَطْشَ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا لام مفتوح برائے تاکید شَدِیْدٌ بترکیب سابق خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے) کل نفس بترکیب اضافی مبتدا، ذائقۃ الموت بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم کان فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ب حرف جار نما ئد کم ضمیر مفعول بہ رحیما شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، عَلِيْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَكِيْمٌ بترکیب سابق خبر دوم، مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَةٌ جمع سَحَائِبُ ــــ اَلْحَاجَةُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ ــــ بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا) لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِيْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُكَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَيْدٌ یعنی زید ہی نے مارا ــــ هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں هَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِكَ ــــ اَلْحَوْلُ (قدرت، دوربینی، سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ ــــ اَلْاِنْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال ــــ اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبَارٌ ــــ اَلْفِرَاسَةُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) ــــ اَللّٰهُ رَبِّيْ (اللہ میرا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا، رَبِّيْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا شَرِيْكَ لَهٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِيْكَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَسُوْلُنَا نَبِيٌّ لَا نَظِيْرَ لَهٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا، نَبِيٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِيْرَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی متبدا، کی، متبدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِی السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علی ترکیب لا رجل فی الدار — لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کتابَ اس کا اسم عند زیدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَكَ اصلاً (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس علم اس کا اسم لكَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اصلاً مفعول مطلق فعل محذوف۔ اَصَّلَ کا اَصَّلَ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوۃ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حول اس کا اسم اِلَّا بِاللهِ مقدر جسمیں اِلَّا حرف استثناء ب حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ مقدر کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قوۃ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء باللہ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا موجودۃ مقدر کا موجودۃ اسم مفعول اسمیں ھی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَةَ لِیْ اِلَی الدَّرَاہِمِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حاجۃ مصدر لی جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حاجۃ کا، حاجۃ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الدَّرَاہِمِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب قسم ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم للقسم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابتٌ، ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔ لَا دَرَّاجَۃَ عِنْدِی (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس دَرَّاجَۃَ اس کا اسم عِنْدِی بترکیب اضافی مفعول فیہ، ہوا ثابتۃ" کا ثابتۃ" اسم فاعل اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لَا حَاجَۃَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیبہ مثل ترکیب لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوبِیَّۃِ ۔۔۔ لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الْاَکْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اسکی ترکیب کو لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو ۔۔۔ بَکْرٌ لَا فِرَاسَۃَ لَہٗ (بکر بالکل ناسمجھ ہے) بکرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس فِرَاسَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر[1] ۔۔۔ لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو ۔۔۔ لَا بُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبۃ کذالک ۔۔۔ لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّھَابِ [2] جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لَنَا حَاجَۃٌ اِلَیْکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ" کا ثابتۃ" بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَۃٌ مصدر اِلَیْکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَۃٌ کا حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لَا شَیْءَ ھٰھُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا[3] خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لَا مَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو ۔۔۔ لَا مَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا دَرَّاجَۃَ عِنْدِیْ پر قیاس کرو ۔۔۔ لَا عَدَاوَۃَ بَیْنَھُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبۃ کذالک ۔۔۔

(اردو سے عربی) :-

لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الْاَکْلِ اَصْلًا ۔۔۔ لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ
لَا رَجُلَ ھٰھُنَا ۔۔۔ خَالِدٌ لَا عِلْمَ لَہٗ ۔۔۔ لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الْکِتَابَۃِ ۔۔۔

[2] مصدر الی السوق جار مجرور ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور۔

لَاحَاجَۃَ بِبَکْرٍ اِلَیْکَ ـــ لَاغُبَارَ عَلَی الْقِرْطَاسِ ـــ لَابُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ ـــ لَارُؤْبِیَّۃَ عِنْدَ عَمْرٍو ـــ اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ۔ خَالُ زَیْدٍ عَدِیْمُ الْفَھْمِ ـــ لِعِمْنَا حَاجَۃٌ اِلٰی رُوْبِیَّۃٍ ـــ ھَاتُوْلِی الْقِنْدِیْلَ وَالْکِبْرِیْتَ ـــ

(قرآنی جملے)

اَلرَّیْبُ (شک تہمت، حاجت) اَلْاِکْرَاہُ (جبر، زبردستی) مصدر باب اِفعال ـــ التَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل ـــ الجُنَاحُ (گناہ) القول المعروف (اچھی بات) الخلاق (حصہ) اَلْمَحْوُ (مٹانا) مصدر باب نَصَرَ ـــ الاحقاق (ثابت کرنا) مصدر باب افعال اَلْکَلِمَاتُ (باتیں)، واحد الکلمۃ ـــ اَلْحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حجج، حِجَاجٌ ـــ الْاِھْلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب انعال ـــ المولیٰ (مددگار، مالک، غلام، آزاد کرنے والا، انعام دینے والا، آزاد شدہ) جمع اَلْمَوَالِی ـــ

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الْکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکْرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فَلَاجُنَاحَ عَلَیْہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو ـــ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل با فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل لَھُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

لہ جو خبر جملہ اسمیہ ہو اس میں عائد کی ضرورت ہوتی ہے

ملہ مفعول فیہ منصوب بتقدیر فی ہوتا ہے جیسے سابق میں گزرا

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حُجَّةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ وَاو حرف عطف بينكم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا واقعۃ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الكٰفرين اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مولٰى اس کا اسم لهم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ يمحو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت (اللّٰهُ) اس کا فاعل الباطل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يحق فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت الحق مفعول بہ ب حرف جار كلماته بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يحق فعل کا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هم ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لِ حرف جار کلمات اللہ بترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اُولٰئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰئِكَ اسم اشارہ متبدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر اول، فِي الْآخِرَةِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی متبدا کی متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر بافاعل اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(مبدل منہ اور بدل) :—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سَيَائِدُ، اَلْاَنْبِيَاءُ واحد نبی — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّشْرُ (پھیلانا) مصدر باب ضَرَبَ — التصنیف (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَام — اَلْحَاجُّ (زیادت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاج، حَجِيْج، حُجَّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَدَ، يُأَرِّدُ، تَارِيْدًا (ارادو بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ متبدا عَلٰى حرف جار سید الانبیاء بترکیب اضافی مبدل منہ کلمۂ رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ زَيْدٌ نَعِيْمٌ (تیرا باپ زید لیٹا ہے)

اَلْوَلَكَ بترکیب اضافی مبدل منہ زَیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا زعیمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ عَمُّكَ خَالِدٌ يَشْرَبُ الشَّايَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عَمُّكَ بترکیب اضافی مبدل منہ خَالِدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يَشْرَبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشَّايَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اِنَّ الشَّيْخَ ابْنَ الْحَاجِبِ صَنَّفَ الْكَافِيَةَ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الشَّيْخَ مبدل منہ ابْنَ الْحَاجِبِ بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم اِنَّ. صَنَّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْكَافِيَةَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ اِنَّ صَلٰوةَ الْوِتْرِ وَاجِبَةٌ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْاِمَامُ مبدل منہ اَبُوْحَنِيْفَةَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، اِنَّ حرف مشبہ بفعل صَلٰوةَ الْوِتْرِ بترکیب اضافی اسم، وَاجِبَةٌ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر مقولہ ہوا قَالَ فعل کا

فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ مَوْلَانَا عَبْدُ الرَّسُوْلِ يُدَرِّسُنِيْ (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مَوْلَانَا مبدل منہ عَبْدُ الرَّسُوْلِ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یٖ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الْمَوْلَوِيْ عَبْدُ الرَّحِيْمِ يَتَكَلَّمُنَا بِالْعَرَبِيَّةِ (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) الْمَوْلَوِيْ مبدل منہ عَبْدُ الرَّحِيْمِ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يَتَكَلَّمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نَا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بِالْعَرَبِيَّةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قَدْ نَشَرَ الْاِمَامُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ عِلْمَ الْحَدِيْثِ فِي الْهِنْدِ (امام عبدالحق محدث دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قَدْ برائے قریب نَشَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْاِمَامُ مبدل منہ عَبْدُ الْحَقِّ موصوف الدِّهْلَوِيُّ اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی مفعول بہ فی الھند جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَلْحَاجُّ خَالِدٌ رَئِیْسُ الْقَافِلَۃِ (حاجی خالد قافلہ کے سردار ہیں) الحاج مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَئَیْتُ اَخَاکَ مُحَمَّدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رئیت فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل اخاکَ بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اِنِّیْ اَرْدَتُّ ھٰذِہٖ الْجُمَلَ (بے شک میں نے ان جملوں کو اردو میں منتقل کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر واحد متکلم کی اس کا اسم اردت فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل ھٰذہٖ اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یَا حَضْرَۃَ الْمَوْلَوِی دَرِّسْنِیْ (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ دَرِّسْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ

(اردو کی تعریب) :ــــ قل تکلمتُ المولوی نور الدین ــــ امر الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ــــ سَلَّمَ زیدٌ علی مولانا عبد النبی ــــ عمی عمرٌو یسکن فی البلد ــــ السید ضیاء الدین یذھب الی بمبئی ــــ الدکتور نور الحسن لیسفر ــــ والدی خالدٌ خطب ــــ ابنکَ زیدٌ این ذھب ــــ متی تذھب الی السوق ــــ قد درس مولانا ابو الحسن زیدًا ــــ ما اسم زوجۃ ابن عم بکرٍ ــــ اسمھا ھندۃ ــــ

(قرآنی جملے) الاِیْنَاسُ (دیکھنا) مصدر باب افعال ــــ الاِتِّبَاعُ

(پیروی کرنا، پیچھے پیچھے چلنا) مصدر باب اِفتِعَال — اَلمِلَّۃُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل — اَلْاٰبَآءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — اَلمِثْقَالُ (بھر، مقدار تولنے کے اوزان الاحجار) جمع مثاقیل — اَلْاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — اَلْاَکْمَہُ (مادرزاد اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کَمْہَاءُ جمع کُمْہٌ — اَلْاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرْصٌ — الاحیاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — الموتٰی (مردے) واحد مَیِّتٌ — اَلْاِذْنُ (حکم، اجازت) الصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُطٌ — المستقیم (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — اَلْاَلِیْمُ (دردناک) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاہُ ھَارُوْنَ (پھر ہم نے موسٰی اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا فعل ماضی معروف با فاعل مُوْسٰی معطوف علیہ وَاوٗ حرف عطف اَخَاہُ بترکیب اضافی مبدل منہ ھَارُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّۃَ اٰبَآئِیْ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی معروف با فاعل مِلَّۃَ مضاف اٰبَآءِ مضاف الیہ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّۃَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ اِبْرَاھِیْمَ معطوف علیہ وَاوٗ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف وَاوٗ حرف عطف یَعْقُوْبَ معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت (اللہ) اس کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ بترکیب اضافی مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم رَبِّیْ بترکیب اضافی معطوف علیہ وَاوٗ حرف عطف رَبُّکُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْہُ (پس

لہ صفت ہو کر مثقال موصوف کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق۔

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوا فعل امر حاضر معروف بافاعل ہٗ ضمیر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ مبتداء صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ترکیب توصیفی خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ (اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کردیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) وَاؤ عاطفہ اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل الاکمہ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الابرص معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْيِ فعل مضارع بافاعل الموتیٰ مفعول بہٖ بِ حرف جار اذن اللہ ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ــــ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ لِ حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَبْدَنَا ترکیب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار برائے قسم القرآن الحکیم ترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا اُقْسِمُ فعل مضارع معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر دوم ہوا۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

(موکد، تاکید کی بحث) :-

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نفوس، اَنْفُس ۔ اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنہ، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذاتِ شئ) جمع عُیُوْن، اَعْیُن ۔ اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال ۔ اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل ۔ مَنْحُ الْجَائِزَۃِ (انعام دینا) مَنْحٌ مصدر باب فَتَحَ اَلْجَائِزَۃُ کی جمع جوائز ۔ کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لصوص ۔ اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّهَاتٌ ۔ اَلْمُعَاقَبَةُ (سزا دینا) مصدر باب مُفَاعَلَة ۔

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل الاسلام مفعول بہٖ عَلیٰ حرف جار الدّین موکد کلّہٖ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ موکد نفسہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خالدٌ مبتدا، قرأ فعل ماضی معروف با فاعل القرآن موکد کلّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ مَشَيْتُ النَّهَارَ كُلَّهٗ (میں دن بھر چلا) مشیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل النہارَ موکد، کلّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ اَلثَّرِيُّ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (سیٹھ احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) الثری مبدل منہ احمد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل الولدان موکد کلّہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) افتیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی العلماء موکد

أَجْمَعُوْنَ تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَقَّعَ الزَّعِيمَانِ كِلَاهُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ادّبتنی اُمّی نفسُہا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ اُمّی بترکیب اضافی موکد نفسُہا بترکیب اضافی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَرَءَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید وبکر دونوں نے پڑھا) قَرَءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف بکرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کِلَاهُمَا بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ المرأتان کلتاهما بنیهتان (دونوں عورتیں ہوشیار ہیں) المرأتانِ مؤکد کلتاهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، بنیهتانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ النِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْمَعْنَ (تمام عورتیں سنتی ہیں) النساء موکد کلّهنّ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یَسْمَعْنَ فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُدَرِّسُ خَالِدًا وعمرًا کلیهما (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل خالدًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کلیهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اکتب بالقلمین کلیهما (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اکتب فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل ب حرف جار القلمین موکد کلیهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُولٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابةُ موکد کلّهم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عدولٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْمَلِكُ عَيْنُهُ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) الملک موکد عینُهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اللص مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنّی قَرَأْتُ السُّوْرَۃَ کُلَّھَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم بافاعل السُّوْرَۃَ موکد کُلَّھَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّہٗ۔ اکتب النَّھَارَ کُلَّہٗ — الرجلان کلاھما یذھبان — زیدٌ عینُہٗ یقتل بکرًا — النساءُ کلّھنّ یقرأن — قاتل القومَ کلَّھم — سلّمتُ علی العلماءِ اجمعین — یذھبُ الزعماءُ کلّھم غدًا الی بمبئی — یُوقّعُ العالِمان کلاھما علی ھذا القرطاس — اعانت نفسی زیدًا — اذھبْ بالمرأتینِ کلتیھما — الشیخُ عبد الرحمٰن یقرءُ القرآن المجید — اتکلّمُ عمرًا بالعربیۃِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— الذنبُ (گناہ) جمع ذنوب — الجمیعُ (سب) الملائکۃُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ — الھدایۃ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — الرفعُ (بلند کرنا) مصدر باب فتح — المغفرۃُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — الاسمُ (نام) جمع اسماءُ، اَسامِ، اَسامی، اَسماوات — الاَمرُ (معاملہ، اختیار، اتھارٹی، حکم، وارنٹ) جمع اُمور، اَوامر — الملأ (بھرنا) مصدر باب فتح — الجِنّۃُ (جن، پری، دیو) واحد جِنّ، مؤنث جنّیۃ — النّاسُ (لوگوں) واحد انسان — الکتمُ (چھپانا) مصدر باب نصر — السّاعۃ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع ساعات — الانشقاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — الاِراءۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — الاِباءُ (انکار کرنا) مصدر باب فتح، ضرب — اللّبسُ (ملانا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّھَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل آدم مفعول بہ اول الاسماء موکد کُلَّھَا بترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں

ـہ تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ (تم فرماؤ کہ سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر با فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی الْاَمْرَ موکد كُلَّهٗ بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا لِلّٰهِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (میں ضرور ضرور بھر دوں گا جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جَهَنَّمَ مفعول بہٖ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّةِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، اَجْمَعِيْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْمَلٰٓئِكَةُ موکد كُلُّهُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی السَّاعَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْقَمَرُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ـــــ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَكَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، ذِكْرَكَ بترکیب اضافی مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَيْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہٖ اول اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی موکد كُلَّهَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہٖ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب كَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

معطوف واؤ حرف عطف آبیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیگا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم یَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب مؤکد جمیعًا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ یَا اَھْلَ الْکِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم بافاعل اھل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہٖ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لِمَ حرف استفہام تلبسون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہٖ بالباطل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذوالحال الحق مفعول بہٖ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل متبداء تعلمون فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، متبداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔ اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تَھْدِیْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اِلٰی حرف جار صِرَاطٍ مستقیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

(اسم تفضیل کا استعمال) :-

اَلْمَدَائِنُ (بہت سے شہر) اَلشَّعْرُ (بال) جمع اَشْعَارٌ، شُعُوْرٌ، شِعَارٌ واحد شَعْرَۃٌ جمع شَعَرَاتٌ ۔ اَلْمَتَانَۃُ (قوی، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

معانی: الآخر (دوسرا، غیر) جمع آخرون مونث اُخریٰ اُخر، ۃ جمع اُخَر، اُخرَیات ـــ الأشَدُّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر ـــ جسم الصراط (بلصراط) جسم، جسد، جمع جُسُوم، اجسام ـــ صراط جمع صُرُط ـــ القِمّة (ہر چیز کی چوٹی، لوگوں کی جماعت، بدن، قد وقامت) جمع قِمَم ـــ الأمر (حکم دینا) مصدر باب نصر ـــ الأحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب ـــ الأدَقّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب ـــ الأیسَر (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب ـــ الطُرُق (راستے) واحد طریق ـــ

هٰذَا الأمرُ أشَدُّ عَلیٰ زَیدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) هٰذا اسم اشارہ موصوف الأمرُ مشارٌ الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلیٰ زَیدٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الاسلام ایسر عملاً مِنَ الدّین الآخر (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا ایسر اسم تفضیل با فاعل عملاً تمیز نسبت مِن حرف جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ القرآن افضل الکتب (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) القرآن مبتدا، افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الکتب مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الطور اعظمُ الجبالِ کرامةً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا اعظم اسم تفضیل مضاف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامة تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

هِمَالیة اعلیٰ مِنَ الجبال الاخریٰ قمةً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) هِمَالیة مبتدا، اعلیٰ اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار الجبال موصوف الاخریٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قمةً تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بَکْرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احبّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النّاس مضاف الیہ الیّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِنَ الْمَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلْعِلْمُ مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل مِنَ الْمَالِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ خَیْرُ الْمَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرُ اسم تفضیل مضاف بافاعل المدائن مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل بافاعل مِنَ السَّیْفِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو۔ مَحْمُوْدٌ اَوْفَرُ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل بافاعل علمًا تمیز نسبت مِنْ بَکْرٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِسْ عَلٰی مَاقَبْلُ۔ خَالِدٌ اَکْثَرُ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَتَدَبَّرْ تَرْکِیْبَہٗ۔ عَمْرٌو اَشَدُّ احْتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیْفُ اَشَدُّ جُوْعًا مِنْ مَحْمُوْدٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اسم قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ جِسْرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطُّرُقِ الْاُخْرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل بافاعل ھلاکًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الطرق الاخریٰ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ هٰذَا الْبُرْهَانُ اَشَدُّ مَتَانَةً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّكَ اَكْثَرُ مَالًا مِنَ الْحَاجِ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکْثَرُ اسم تفضیل با فاعل مَالًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الحاج مبدل منہ خالد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ هٰذَا الْبِئْرُ اَعْمَقُ مِنْ تِلْكَ الْبِئْرِ ـــــ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) هٰذَا موصوف البئر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر متبدا اعمق اسم تفضیل با فاعل مِنْ حرف جار تلک البئر مرکب توصیفی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ كُلِّهِمُ الصِّدِّيقُ الْاَكْبَرُ ثُمَّ الْفَارُوقُ الْاَعْظَمُ ثُمَّ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ (افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الصحابۃ موکد کلھم ترکیب اضافی ہو کر تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر متبدا، الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثم حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثم حرف عطف عثمان الغنی مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثم حرف عطف علی المرتضیٰ مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر، خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذو الحال تعالیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَنْ حرف جار ھم ضمیر موکد اجمعین تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ـــــ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابدٍ
(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے)
قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہا اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہوکر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل بافاعل علی الشیطان جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول مِن حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ افضل الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل افضلَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو کی عربی

:— جسرُ الصراط ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف — ھٰذا الرجل اشدُّ جوعًا منی —
سکینت زینبُ احدُّ — انت اوفر علمًا منی — زیدٌ اکتب من بکرٍ —
بمبئی اعظم من کلکتہ — انا اکبر سنًا منک — ھٰذا الکلام الیسرُ

عملاً منہ ــــ خالدٌ احبُّ الولد ان الیَّ ــــ عمّی عمر اکثر صلاحاً۔

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویّۃ)

الیلُ (رات) جمع لیالیٌ ــ اَلحَمِیرُ (گدھے) واحد حمارٌ ــ الانکرُ (بہت برا) اسم تفضیل باب سَمِعَ ــــ الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب ــــ العنکبوتُ (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات ــ اکرمُ (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم ــ الاتقیٰ (زیادہ پرہیزگار) اسم تفضیل باب ضرَبَ ــــ الاعرابُ (گنوار، جنگلی) واحد اعرابی ــــ الابقیٰ (دیرپا) اسم تفضیل باب سَمِعَ الاکبرُ (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم ــ الخلقُ (پیدائش) مصدر باب نصَرَ ــــ ادھیٰ (نہایت کڑی) اسم تفضیل باب فتح ــ اَمَرُّ (سخت کڑوی) اسم تفضیل باب نصَرَ و سَمِعَ ــــ

ولعبدٌ مومنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مومنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من مشرکٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھر (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من حرف جار الف شھر ترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنَّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قیس علیٰ ما قبل ــ اِنَّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنَّ کا اتقیٰ

اسم تفصیل مضاف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ، اسم تفصیل مضاف
اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الاعراب اشد کفراً ونفاقاً (گنوار کفر ونفاق میں زیادہ سخت ہیں)
الاعراب مبتدا، اشد اسم تفصیل با فاعل کفراً معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقاً معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت اسم تفصیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ولعذاب الآخرۃ اشد و
ابقٰی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید
عذاب الآخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفصیل با فاعل اسم تفصیل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقٰی اسم تفصیل با فاعل، اسم تفصیل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیۃ اللہ وانتم تشھدون
(اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو)
اس جملے کی ترکیب یا اھل الکتٰب لم تلبسون الحق، الیٰ آخرہ پر قیاس کرو ــ لخلق
السمٰوٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون
(بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السمٰوات والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر
اسم تفصیل با فاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
لغو ہوا اسم تفصیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بفعل اکثر اسم تفصیل مضاف اسمیں ھو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفصیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ
اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ والساعۃ ادھٰی وامرّ (اور قیامت نہایت
کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا، ادھٰی اسم تفصیل با فاعل اسم تفصیل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفصیل با فاعل، اسم تفصیل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا ——

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبة)

الجُلوسُ (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب — البُروکُ (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر — الرَّبُوضُ (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب، نصر — الرَّضاعُ (ماں کا دودھ پینا) مصدر باب سمع — اَلشَّاۃُ (بکری، بکرا، جنگلی گائے) جمع شیاۃ، شِیاہٌ، اشاوۃ، شوِیٌّ — اَلبَعِیرُ (نو سالہ یا چہار سالہ اونٹ یا اونٹنی) جمع اَبعِرۃٌ — اَلوُلُوغُ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب — اللَّعقۃُ (چاٹنا) مصدر باب سَمِع — الجرع (یکبارگی پینا) مصدر باب فتح — الشربُ (پینا) مصدر باب سَمِع — الاطفاءُ (بجھانا) مصدر باب افعال — الاخمادُ (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال — اَللَّدغُ (بچھو کا کاٹنا، ڈسنا) مصدر باب فتح — الوضعُ (عورت کا جننا) مصدر باب فتح — النِّتاجُ (اونٹنی کا جننا، بچہ دینا) مصدر باب ضرب — الافاقۃُ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال — الاندمال (بھرنا) مصدر باب انفعال — الوجأ (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر — الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الایماءُ (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الغمزُ (بھنو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب —

جَلَسَ الانسانُ (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — رَبَضَتِ الشَّاۃُ (بکری بیٹھی) بَرَکَ البعیرُ (اونٹ بیٹھا) رَضَعَ الطِّفلُ (بچہ نے دودھ پیا) شَرِبَ الرَّجُلُ (مرد نے پیا) وَلَغَ الکلبُ (کتا نے پیا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے — زیدٌ لَعِقَ العَسَلَ (زید نے شہد چاٹا) زیدٌ مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اطفِئُوا السِّراجَ (چراغ بجھاؤ) اطفِئُوا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السراجَ مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — بکرٌ اَخمَدَ النّارَ (بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زیدٌ لعق العسل کی طرح ہے) تلسع الحیۃُ (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — لَدَغَتِ العَقرَبُ (بچھو نے ڈنک مارا) وَضَعَتِ المَرأۃُ (عورت نے بچہ جنا) نُتِجَتِ النّاقۃُ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ افاق من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا
افاق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل من الغشی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اندمل جرح
زیدٍ (زید کا زخم بھر گیا) اندمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی جرح زید ترکیب
اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صَحّ مِنَ العلۃ (اس نے بیماری سے
صحت پایا) صحّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار
مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ضربتُ بالسیف
(میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف بافاعل بالسیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے
فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زیدٌ طعن بالرمح (زید نے بھالا سے مارا) زید
مبتدا، طعن فعل ماضی با فاعل بالرمح جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وجأ بالسکین (اس نے چھری سے
مارا) غمزت بالحاجب (میں نے بھنو سے اشارہ کیا) اشارُ د بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے
اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے — اِنّی اومأتُ بالراس (بے شک میں نے سر سے
اشارہ کیا) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اسکا اسم اومأتُ فعل ماضی با فاعل بالراس جار مجرور ہو کر ظرف
لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انک تجرع الماء (بے شک تو، ایکبارگی پانی پیا ہے) ماقبل پر قیاس کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردیۃ بالعربیۃ)

یَاَیُّھَا المُولوی! اجلس ھٰھُنا — یرضع طفلی — العق العسلَ — الشیاۃُ یربض
فی بیتی — لا تبرکو البعیر ھٰھُنا — من اطفأ السراج — لسعتنی الحیۃُ —
العقرب تلدغ زیداً — بکر طعنک بالرمح — الجرح یندمل — انت تصح
من العلۃ — افاق الناسُ من الغشی — زیدٌ ضربنی بالسیف — خالدٌ
یغمز بالحاجب — الناقۃ تنتج — الناس یؤمؤن بالراس — قد رئیت التری
عبد الرحیم امس فی السوق — یقرء ولدان زیدٍ کلھم —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الخشیۃ (ڈر، خوف) الاملاق (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال - العقابُ
(عذاب) مصدر باب مفاعلت التحریضُ (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل - القتال (جہاد کرنا)
مصدر باب مفاعلت - المغفرۃُ (بخشش، معاف کردینا) مصدر ضرب - الکریمُ (عزت والا)
صفت بروزن فعیلٌ - الحیُّ (زندہ، قبیلہ، محلہ) جمع احیاء - المیتُ (مردہ) جمع میتون، اموات
کذالک (یونہی) الاخراج (نکالنا) مصدر باب افعال - وَلَا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق
(اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لا تقتلوا فعل نہی
معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ خشیۃ
املاق مرکب اضافی ہوکر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا - نحن نرزقھم وایاکم - (انہیں اور تمہیں ہم ہی روزی دیتے ہیں) نحن
ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، نرزق فعل مضارع بافاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ
حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - واعلموا ان اللہ شدید العقاب
(اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے) واؤ عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر بافاعل
انّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہوکر خبر
حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل
مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا - یاایھا النبی
حرّض المؤمنین علی القتال - (اے نبی آپ مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا
حرف ندا قائم مقام ادعوا فعل مضارع کا ادعو فعل مضارع بافاعل ایّ موصوف ھا
برائے تنبیہ النبی صفت. موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا - حرّض فعل امر حاضر بافاعل
المومنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا - انّ اللہ بکل شیءٍ علیمٌ - (بیشک
اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم ب حرف
جار کل شیءٍ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا علیمٌ کا علیمٌ صفت
مشبہ بلافاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لَھُم مغفرۃ ورزق کریم - (انکے لیئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

لہ صفت مشبہ اپنے فاعل

لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ
فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ
واؤ حرف عطف رزق موصوف کریم صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ
اللہ لا یظلم الناس شیئاً (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ
جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئاً مفعول بہ ثانی
فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسھم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں)
واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس موکد انفسھم تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم
یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے
اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
وَیحی الارض بعد موتھا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور
زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں
ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با
فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ
بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ،
فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف
علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے
ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور، جار
اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل
بارز نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافت منیہ، لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتمُ (انگوٹھی) جمع خواتمُ، خُتُم ۔ الذہب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب ۔ الفضۃُ (چاندی) الحدید (لوھا) جمع احدّاء، حدادٌ ۔ البلدۃ (شہر) جمع بلدان بلاد ۔ الصین (چین) القرطُ (آئرن، بالی) جمع اقراط، قراط، قرطۃ ۔ السِّوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساورۃ، سُوُرٌ، سُؤورٌ ۔ الخلخال (پازیب) جمع خلاخِل الشُعبۃُ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شعبٌ ۔ السیّدُ (سردار) جمع سیائدُ، اسیادُ، سادۃ (السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور انکی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأتُ فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر کی التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ الحیاءُ شعبۃٌ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاءُ متبدا، شعبۃٌ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃٌ کا کائنۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَخٌ لِزیدٍ ثریٌّ (زید کا بھائی مالدار ہے) اخٌ موصوف لِزیدٍ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر متبدا، ثریٌّ خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ تلوتُ جُزءً من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوتُ فعل ماضی با فاعل جزءً موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زیدٌ درس البابین من غلستان (زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) زیدٌ متبدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من غلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

جملہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اشتری خاتمًا مِنَ الذہب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خرید رہا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل خاتمًا موصوف من الذہب جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ہل عندک سیفٌ من الحدید (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) ہل حرف استفہام عندک بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم سیفٌ موصوف من الحدید جار مجرور ہوکر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر متبدائے موخر، متبدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ــــ عند ہندۃٍ سوارٌ من الذہب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند ہندۃٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ موجودٌ کا موجودٌ بترکیب سابق خبر مقدم سوارٌ موصوف من الذہب جار مجرور ہوکر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر متبدا موخر، متبدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یخطب الولد ان بدار العلوم (دار العلوم کے لڑکے تقریر کرتے ہیں) یخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الولدان ذوالحال ب حرف جار دار العلوم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ذہب المصارعون فی الہند الی الصین (ہندوستان کے پہلوان چین گئے) ذہب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المصارعون ذوالحال فی الہند جار مجرور ظرف مستقر ثابتین کا ثابتین بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصین جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ الرجلان فی البلدۃ اکلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال فی البلدۃ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر متبدا، اکلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع یا زر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
متبداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سرق احد قرطا من الفضۃ (کسی نے
چاندی کا آئرن چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احد فاعل قرطاً
موصوف من الفضۃ جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ما ذھب کثیر من الطلبۃ
(اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذھب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کثیرٌ
موصوف من الطلبۃ جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ لما دخلت المدرسۃ لاھل السنۃ
رأیت الطلبۃ وھم قارءون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ
کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلتُ فعل ماضی معروف با فاعل المدرسۃ ذوالحال
لاھل السنۃ جار مجرور سے مل کر بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط رأیتُ فعل ماضی معروف با فاعل الطلبۃ ذوالحال واوٗ
حالیہ ھم ضمیر متبداء، قارءون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔
زیدٌ باع خلخالاً من الفضۃ (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زیدٌ متبداء،
باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالاً موصوف
من الفضۃ جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
العلماءُ یطالعون الدولۃ المکیۃ للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی
دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماءُ متبداء یطالعون فعل مضارع با فاعل الدولۃ
المکیۃ ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول
بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔ سیدنا عبد القادر الجیلانی شیخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی
بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجیلانی
اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کر مبتدا، شیخ موصوف للمشائخ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جَاءَ اَبٌ لِخَالِدٍ ھٰھُنَا (خالد کا باپ یہاں آیا) جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اب موصوف لخالدٍ جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھُنا میں ھا برائے تنبیہ ھُنَا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ بہارِ شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف ل حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل مُبدَل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا فی حرف جار المسائل الدینیۃ بترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِنّی اَقْرَءُ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرءُ فعل مضارع بافاعل الکافیۃ ذو الحال ل حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھل قرأت خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأت فعل ماضی معروف بافاعل خزائن العرفان موصوف ل حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وَصَلَنِی الکتابان لبکرٍ (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچی) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذو الحال لبکرٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خاتم الفضۃ لعمرٍو جدید (عمر کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ بترکیب اضافی ہو کر ذو الحال لعمرٍو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدید خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اقرءکم شیئا من القرآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اقرءُ فعل مضارع معروف بافاعل کہ ضمیر مفعول بہٖ اول شیئًا موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ دوم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قرئتُ الجزءَ الاول من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرئتُ فعل ماضی معروف بافاعل الجزء الاول بترکیب توصیفی ذوالحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انی اٰکلُ شیئًا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اٰکلُ فعل مضارع بافاعل شیئًا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الغصنُ الطویل للشجرۃ مخضرّ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل بترکیب توصیفی ذوالحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضر اسم مفعول بانائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ابیع المال لزید (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف بافاعل المال ذوالحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — عندی قائمۃ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے موخر، مبتدا نے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابوبکر اقرأ بابًا من غلستان — من عندہٗ السّوار الحدید من الفضۃ — قد رئیت الخلخال العتیق لھذہ الصبیۃ — الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم — المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ — ببیع زید شیئًا من الفضۃ — قد طالعت الکتب للامام احمد رضا — من ارسل قائمۃ للکتب — سلمت علی کثیر من العلماء — لخالد حاجۃ الی

خاتمٌ جدیدٌ من الفضۃِ ـــ عند بکرٍ قرطٌ من الذھبِ ـــ ابن زیدٍ خالدٌ یقرءُ فی المدرسۃِ لاھلِ السنۃِ ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسّی) جمع حِبالٌ وَاَحبُلٌ وحُبُولٌ وَاَحْبالٌ ـــ التقطیع (ہیونتا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل ـــ المقامعُ (گرنہ، ہتھوڑا) واحد المقمعۃ ـــ الجیدُ (گلا، گردن جمع اَجیادٌ، جُیُودٌ ـــ الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے۔ الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسّی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد ـــ الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصَرَ ـــ اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع ـــ الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصَرَ۔ الدرکُ (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصَرَ، سمع جمع اسافل۔ الامطار (برسانا) مصدر باب افعال ـــ الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال ـــ الحجارۃ (پتھر) واحد حجر ـــ السجیل (کنکر) السماءُ آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش بادل، گھاس نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اَسْمِیۃ ـــ الجعلُ (بنانا) مصدر باب فتح ـ الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ ـــ الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑانے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین ـــ التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصَرَ ـــ الرضوان (رضا، خوشی) الثیابُ (کپڑے) واحد ثوبٌ ـــ

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فِی جِیدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ (پس آپ چار پرندے لیجئے) فا عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف بافاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کفرون کا لام مفتوح برائے تاکید کفرون اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) ان حرف مشبہ بفعل المنٰفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہوکر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (اور فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسیٰ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع بافاعل فرعون مفعول بہٖ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم رسول موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف بافاعل علیھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فا جزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف
بافاعل عَلَیْنَا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کِسَفًا موصوف مِنَ السَّمَاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل ظرفِ لغو اور مفعول بہٖ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم اِنْ حرفِ شرط کُنْتَ فعل ناقص تَ ضمیر بارز اس کا
اسم مِنَ الصّٰدِقِیْنَ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزاء مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ــــ فَلَا تَکُوْنَنَّ
ظَهِیْرًا لِّلْکٰفِرِیْنَ (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فا عاطفہ لَا تَکُوْنَنَّ فعل ناقص بحث (بانون ثقیلہ)
نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم نّ مشدد برائے تاکید ظَهِیْرًا موصوف لِّلْکٰفِرِیْنَ
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً
لِّاَیْمَانِکُمْ (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لَا تَجْعَلُوْا
فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہٖ اول عُرْضَةً موصوف لِ حرف جار ایمانکم
بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے
مل کر، مفعول بہٖ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللّٰهِ اَکْبَرُ (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوانٌ موصوف مِنْ
حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ
بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتداء اکبر اسم تفضیل بافاعل
اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (اور بے شک
اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ اِنّ حرف مشبہ بفعل کثیرًا موصوف
مِنَ النَّاسِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عَنْ حرف جار
آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوح برائے تاکید غافلون اسم فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ (زیادہ گمان سے بچو)
اجتنبوا فعل امر بافاعل کثیرًا موصوف مِنَ الظَّنِّ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنَ النَّارِ (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بیونتے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب ضمیر سے خالی لھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثیابٌ موصوف من النار جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال فعل ماضی بافاعل هٰذا مبتداء رحمة موصوف من حرف جار ربی بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

(استعمالِ فعل بنفسہٖ وبواسطۂ صلات)

ضربت الخاتم علی الفتاوٰی (میں نے فتاوی پر مہر لگائی) ضربت فعل ماضی معروف بافاعل الخاتم مفعول بہٖ علی الفتاوٰی جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتداء یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ لا یضرب احدًا (کسی کو مت مار) لا یضرب فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احدًا مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ الناس یضربون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس مبتداء یضربون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فی الارض جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نضرب الامثال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع بافاعل الامثال مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زید یختلف الیّ (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) الزعماء یختلفون فی هٰذا الامر (لیڈران اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) الزعماء مبتداء یختلفون فعل مضارع بافاعل فی حرف جار هٰذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا، سلموا فعل ماضی با فاعل علیّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سلمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لمہ رغبت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے ــ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہوجا) واؤ عاطفہ الی حرف جار ربک بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا ر غب فعل امر کا ف جزائیہ ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف[۱]، فالنصب معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ــــ انی اسلم دلیل المسئلۃ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلم فعل مضارع با فاعل دلیل المسئلۃ بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ دفعت الی بکر اجرتہ (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرتہ بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ضربت الاغصان الی الارض (میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــ یضربنی البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) یضرب فعل مضارع معروف ن وقایہ کی ی مفعول بہ البرد فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی ــــ دفع بکرٌ زیداً (بکر نے زید کو ہٹایا) السَّائلُ دعا علی البخیل (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزیدٍ (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافراً الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زید فاعل کافراً مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ فا برائے سببیت اسلم فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ انی ادعو بکراً (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع با

[۱] اسلئے معطوف علیہ کا نصب [illegible] محل جزم ہے

فاعل بکرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف شبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ادع بالماءِ (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر با فاعل بالماءِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اتوضأ (میں وضو کروں گا) اتوضأ فعل مضارع معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یسئلونک عن الاھلۃ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع با فاعل کَ ضمیر مفعول بہ عن الاھلۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سئلنی زید کتابًا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددت فی الصلوٰۃ (میں نے شک کیا نماز میں) انی اصلی بالجماعۃ (بے شک میں جماعت کے نماز پڑھتا ہوں) زید صلّٰی علی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفر خالدًا (زید نے خالد کو کافر کہا) لا اصلی علی مرتد (میں کسی مرتد کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفر عمرو عن یمینہٖ (عمرو نے اپنے قسم کا کفارہ ادا کیا) ان اللہ یکفر سیئۃ المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہوں کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ـــ الرجل المتدین یدفع عن مذھبہٖ (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) الرجل المتدین ترکیب توصیفی مبتدا، یدفع فعل مضارع با فاعل عن حرف جار مذھبہٖ ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ربُّ المنزل ھٰھنا (گھر کا مالک یہاں ہے) ربُّ المنزل ترکیب اضافی مبتدا ھا برائے تنبیہ ھُنا مفعول فیہ ثابتٌ کا، ثابت اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

اختلفُ الی زیدٍ ـ لا تسلمن علٰی مرتدٍ ـ خالدٌ سلّم شیء الطالمناظرۃ قد اختلفتُ فی ھٰذہٖ المسئلۃ ـ ادفع الترویبۃ الی ربّ الفندق ماسلمت الترویبۃ الیّ ادفع عن دینی ـ ادفعوا بکرًا عن ھٰھنا ـــ زیدٌ دعٰی بالقلم ـ السائل یدعولک ـ دعی الیتیم علٰی زیدٍ ـ قد

دعوتُک ــ دعی العلماءُ الی الاسلام ــ بکرٌ سیسئلُ المولوی خالداً عن الوضوءِ ــ قد سئلنی عمرٌو نیفق الادب ــ انرُدُّ الیکَ ــ ھل ترددت فی ھٰذہٖ المسئلۃ ــ صلوا فی المسجد بالجماعۃِ ــ الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سنۃٌ ــ اکفِ عن صومی ــ یکفر اللہ سیاتک کفر بکرًا ــ قد دعی الدکتور عبدالحمید المرضٰی کلھم ــ

قرآنی جملے

:ــ الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسرُ (جوا) الاثم (گناہ فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام ــ الرزق (روزی) جمع ارزاق ــ الاشھاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال ــ کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب ــ السیحُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضَرَبَ ــ المعاقبۃُ (انجام، سزا) المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل ــ الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرۃٌ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف بافاعل کَ ضمیر مفعول بہٖ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ قل فیھما اِثمٌ کبیرٌ (آپ فرمائیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قُل فعل امر حاضر معروف بافاعل فیھما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم اثمٌ کبیرٌ بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ان اللہ وملٰئکتہٗ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللہ) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملٰئکتہٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا یُصَلُّوْنَ فعل مضارع معروف بافاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ لا نَسْئَلُکَ رِزْقًا (ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــ

فَاِذَا دَفعتم اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ فَاَشْھِدُوْا عَلَیْھِمْ (پس جب تم ان لوگوں کو ان کا مال دو تو ان پر گواہ بنا لو) فا برائے عطف اذا ظرف زمان متضمن معنیٰ شرط مفعول فیہ مقدم دفعتم فعل ماضی معروف با فاعل الیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو اموالھم بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف جزائیہ اشھدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ــــ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ (تم فرما دو سیر کرو زمین پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل، سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثم حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان، کان فعل ناقص عاقبۃ مضاف المکذبین اسم فاعل اسمیں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ قل
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیٔ پر قادر ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم علیٰ حرف جار کل شیٔ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم من حرف جار شعائر اللہ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے

مفعول فیہ ہوا المرضی شبہ فعل مقدر کا المرتضیٰ، اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب

[illegible]

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا الاسلام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فبشرھم بعذاب الیم (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے) فا برائے سببیت تبشر فعل امر ماضر با فاعل ھم ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عذاب الیم بترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فان اللہ عدو للکفرین (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم عدو موصوف ل حرف جار الکافرین مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِیْ (جو جس) واحد مذکر کیلئے ــــ اَلَّتِیْ (جو جس) واحد مؤنث کیلئے ــــ اَلَّذَانِ (جن دو، جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ــــ اَللَّتَانِ (جن دو، جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ــــ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ــــ المعروف (اچھا) الحبر (نیک عالم، خوشی ونعمت) جمع اَحْبَار، حُبُوْر ــــ اَلْحَقِیْبَۃُ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ــــ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ــــ المنکر (بری بات) جمع مَنَاکِر، منکرات ــــ السَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ــــ الطیبُ (ٹھیک، اچھا) مؤنث طیبۃٌ، جمع طیبات، الذی خطب عالمٌ (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عالمٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اللتی قرءت ذلیدۃٌ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اللتی اسم موصول قرءت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، ولیدۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قال الذی ھو حبرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے قال الذی اسم موصول ھو ضمیر منفصل مرفوع دلعد

مذکر غائب کی متبداء محذوف ہے جنر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ جنریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہوا ـــ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ
الَّذَیْنِ أَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ (میں نے ان دو مردوں کو دیکھا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا)
رَأَیْتُ فعل ماضی معروف بافاعل الرَّجُلَیْنِ موصوف الَّذَیْنِ اسم موصول، أَمَرَا
فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل بِالْمَعْرُوْفِ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَتَلْتُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان
لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی بافاعل الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا
فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہوا ـــ أَزُوْرُ الْحَبْرَ الَّذِیْ
یَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْکَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا
ہے) أَزُوْرُ فعل مضارع معروف بافاعل الْحَبْرَ موصوف الَّذِیْ اسم موصول یَمْنَعُ فعل
مضارع معروف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسَ مفعول بہ عَنِ الْمُنْکَرِ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لَقِیْتُ الْمَرْأَتَیْنِ اللَّتَیْنِ أَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے
ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لَقِیْتُ فعل ماضی معروف بافاعل الْمَرْأَتَیْنِ موصوف اللَّتَیْنِ اسم
موصول أَسْلَمَتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں الف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ جنریہ ہوا ـــ اَلَّتِیْ صَالِحَۃٌ
تَقْرَءُ الْقُرْآنَ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اَلَّتِیْ اسم موصول صَالِحَۃٌ صلہ، موصول
اپنے صلہ سے مل کر متبدا، تَقْرَءُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ
فاعل الْقُرْآنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جنر، متبدا اپنی
جنر سے مل کر جملہ اسمیہ جنریہ ہوا ـــ سَلَّمْتُ عَلَی الرَّجُلَیْنِ اللَّذَیْنِ هُمَا رَاکِبَانِ (میں
نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی بافاعل عَلٰی حرف جار الرَّجُلَیْنِ

لہما اسم مفعول اسمیں ھُما کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ۔

موصوف الذین اسم موصول ھما ضمیر مبتدا رسا الکتاب خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ الکتاب الذی
ھُوَ بیدی حَسَنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف
الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا ب حرف جار یدی بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا حسنٌ شبہ فعل بافاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الفرسُ التی ھِیَ
عندك جیدۃٌ (جو گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو ـــ الحقیبۃ
التی اشتریتھا جَدِیْدَۃٌ (جو ہینڈ بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) الحقیبۃ موصوف
التی اسم موصول اشتریت فعل ماضی بافاعل ھا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مبتدا جدیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الولد التی
لیتہ علی منبیۃٌ (جو لڑکا میرے پاس تھا ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو ـــ ضربت
من سب زیدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضربت فعل ماضی بافاعل
مَن اسم موصول سب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ القلم ما ھو (قلم کیا
ہے وہ؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھو ما یکتب بہٖ
(وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یکتب فعل مضارع مجہول
اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہٖ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے
نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلمُسلِم مَنْ سَلِمَ المُسلِمُ من یدہٖ (مسلمان وہ ہے
جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہو) المسلم مبتدا، من اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف
بافاعل المسلم مفعول بہ من حرف جار یدہٖ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر جز، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — آمدنی الثریان الذان ھما سخیان (ان دو سیٹھوں نے میری مدد کیا جو سخی ہیں) آمد فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الثریان موصوف الذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سخیان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یا ایھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکتب بالقلم الذی ھو طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتب فعل امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار القلم موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویلٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

یا ربنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام اُدعو فعل کے اَدْعُو فعل مضارع با فاعل ربنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِھدِنا الصِّراطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ (تو ہمکو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِھدِ فعل امر حاضر معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول الصراط موصوف الذین اسم موصول انعمت فعل ماضی معروف با فاعل علیھم۔ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

اقرءْ والبعد الاکل الحمد للہ الذی اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اقرءوا فعل امر حاضر معروف با فاعل بعد الاکل بترکیب اضافی مفعول فیہ الحمد مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت (اللہ) موصوف الذی اسم موصول اطعم فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سقا فعل ماضی معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر معطوف واو حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہٖ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ
کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہٖ فعل
اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اَلَّذِیْنَ قَالُوْا
رَبُّنَا اللّٰہُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الرَّحْمَۃُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے
ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی بافاعل رَبُّنَا
بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْہِمْ
جار مجرور ہو کر ظرف لغو الرَّحْمَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شہر رمضان
بترکیب اضافی مبتدا الَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر
سے خالی فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— لِمَنْ ھٰذِہِ الدَّرَّاجَۃُ (یہ موٹر سائیکل کس کی ہے)
لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا
ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ھٰذِہِ موصوف الدَّرَّاجَۃُ صفت، موصوف اپنی
صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ——
مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی
معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— اُکْتُبْ کَمَا
عَلَّمْتُکَ الْکِتَابَۃَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف
بافاعل کَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی بافاعل کَ ضمیر

مفعول بہ اول الکتابۃ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلصَّحابِی مَنْ هُوَ۔ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو " القلمُ مَا هُوَ " پر قیاس کرو ـــ اَلصَّحابِی مَنْ آمَنَ بِاللّٰہِ وَرَسُولِہٖ وَلَقِیَ رَسُولَ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤمِناً (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) الصحابی مبتدا، مَن اسم موصول آمَنَ فعل ماضی بافاعل ب حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُولِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی بافاعل رَسُولَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤمِناً حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر

(اردو سے عربی)

اَکْرِمْ مَنْ اَقْرَأَنِی ـ مَنْ یَمْنَعُ عَنِ المنکرِ صَالِحٌ ـ اَلَّذِیْنَ کفروا اید خلون النار ـ زید رَاکِبٌ فی السیارۃِ الّتی ھِیَ سریعۃ السیر ـ اَللَّذانِ ناظِرٌ عَالمانِ ـ الحقیبۃُ الّتی ھِیَ عِنْدی ثمینۃٌ طَالِعتَ الکِتابَ الّذی ھُوَ جَدِیْدٌ اقرؤوا علی الّذین ھو نبیۃ ـ النساءُ کُلُّھنَّ اسلمن ـ الشیخ قمر الدین رجع عن السوق ـ الحاجُّ اَحمدُ اَمُّ الولد الّذی کَانَ یتیماً ـ لا حاجۃَ لِی اِلی الزوبیۃِ الّتی ھِیَ مُزَیِّفۃ ـ البوك خالدٌ یُفْنِی ـ اَکَلَ الوجلانِ کلاھما ـ لِمَنْ ھٰذا الولدُ ـــ

(ترجمۃ جُمَلِ القرانیۃِ بالاردویۃِ)

اَلْاَبرارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، باب شَ ـ التبلیغُ (پہونچانا) مصدر باب تفعیل ـ

الطِّينُ (مٹی) اَلْمُخَاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ۔ الھُدیٰ (ہدایت رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ۔ اَلطَّاغوتُ (شیطان) جمع طواغ، الطواغیت، الطواغی ۔ الاولیآءُ (دوستوں) واحد ولی ۔ التحریمُ (حرمت والا بنانا) مصدر باب تفعیل ۔ دِینُ الحق (سچادین) الدینُ (ملکیت، قدرت حکم، مذہب، ملت عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر وغلبہ، ذلت،) جمع الادیان ۔ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق ۔ اَلْجَنَّۃُ (باغ، بہشت) جمع جنان، جنات ۔ النُزُلُ (مہمانی) جمع انزال ۔ الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ۔ الوُقُودُ (ایندھن) لیۃ (کیوں) الشھیدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُھَدَاءُ حسابٌ (گنتی) مصدر باب نصر ۔

وَمَا عِندَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلاَبرار (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِندَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر متبداء، خیرٌ اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلاَبرارِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا خیر کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الحمدُ للّٰہِ الذی خلق السمٰوٰتِ والارض (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) الحمدُ متبداء لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الذی اسم موصول خلق فعل ماضی بافاعل السمٰوٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھُوالذی اَنزل مِنَ السَّمآءِ مَآءً (وہ، وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰاَیُّھَا الرَّسُول بلّغ مَا اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس قسم ترکیب گذرچکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرزُقُ مَن یَّشَآءُ بِغَیرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے (اِنّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللہ) اس کا اسم یرزق فعل مضارع بافاعل من اسم
موصول یشآء فعل مضارع بافاعل ب حرف جار غیر حساب بترکیب اضافی مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول
اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف
مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا
ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لا تقتلوا فعل نہی حاضر بافاعل النفس موصوف
التی اسم موصول حرّم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت
فاعل الا حرف استثناء، بالحق جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَلَا تُخَا
طِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن
لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لا تخاطب فعل نہی بافاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہٖ فی حرف
جار الذین اسم موصول ظلموا فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے
ساتھ بھیجا) ھو ضمیر مبتدا، الذی اسم موصول ارسل فعل ماضی بافاعل رسولہ بترکیب
اضافی مفعول بہٖ ب حرف جار الھدیٰ معطوف علیہ واؤ حرف عطف دین الحق بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل
اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان
لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) ان حرف مشبہ بفعل الذین
اسم موصول آمنوا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
واؤ حرف عطف عملوا فعل ماضی بافاعل الصّٰلحٰت مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر اسم ہوا اَنْ کا، کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِن کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود پڑھتے
ہیں نبی پر) اِنّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع بافاعل عَلَى النَّبِيِّ
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) يَا حرف
ندا قائم مقام اَدْعُوْا فعل کے اَدْعُوْا فعل مضارع بافاعل اَيّ موصوف ھا برائے تنبیہ
الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — صَلُّوْا فعل امر بافاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف
سَلِّمُوْا فعل امر حاضر بافاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی بافاعل،
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی بافاعل
بِ حرف جار اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا،
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور
پتھر ہے) فَ جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر بافاعل النَّارَ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا بترکیب

اضافی مبتدا ر النَّاسُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ سے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا ___ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور
وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس
قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ___ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ
تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا شہید
شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ حرف جار ما اسم موصول تعملون فعل مضارع
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (اور وہ
لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الَّذِیْنَ اسم موصول
آمنوا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر
مبتدا یقاتلون فعل مضارع با فاعل فی حرف جار سبیل اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ
(بے شک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل الَّذِیْنَ اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار آیات اللہ بترکیب اضافی
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عذاب شدید بترکیب
توصیفی مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ
(اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ
(پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان
لوگوں کے لئے جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الَّذِیْنَ

(آپ فرما دیجئے اے کافرو میں اس کی عبادت نہیں کرتا ہوں جس کی تم لوگ عبادت کرتے ہو)

اسم موصول کفروا فعل ماضی بافاعل ب حرف جار ربھم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جهنم بترکیب اضافی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اعداد کا استعمال)

کَوْکَبٌ (ستارہ، تلوار، پانی، گری کی سختی، لوہے کی چمک دمک، سردار قوم، قید خانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کَوَاکِبُ ــ الدِّیْنَارُ (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانیر ــ اَلدِّرْھَمُ (چاندی کا سکہ) جمع دَرَاھِم ــ نَعْجَۃٌ (بھیڑ) جمع نِعَاجٌ ونعاجاتٌ ــ النَّھْرُ (ندی، دریا) جمع اَنْھُرٌ وانھارٌ، نُھُرٌ، نُھُوْرٌ ــ الذِّرَاعُ (گز) جمع اَذْرُعٌ، ذُرْعَان ــ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ــ اَلْبَنْجَابُ (پنجاب) ــ

اِشْتَرَیْتُ ثَلٰثَۃَ کُتُبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) (اشتریت فعل ماضی بافاعل ثلثۃ ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ زَیْدٌ بَاعَ الْکِتَابَیْنِ (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا باع فعل ماضی بافاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ... ــ قَرَأْتُ کِتَابًا (میں نے ایک کتاب پڑھی) رَأَیْتُ نِسْوَۃً اَرْبَعًا (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لَقِیْتُ سَبْعَۃَ رِجَالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں ــ خَمْسَۃُ اَنْھَارٍ تَجْرِیْ بِالْبَنْجَابِ (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسۃ ممیز مضاف انھارٍ تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع بافاعل بالبنجاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اَعْطَیْتُ زَیْدًا سِتَّۃَ اَقْلَامٍ (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی ــ فِی الصَّلٰوۃِ اَرْکَانٌ سَبْعَۃٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعۃ بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ضِعْفُ الْاَرْبَعَۃِ ثَمَانِیَۃٌ (چار کا دونا آٹھ ہے) ضعف الاربعۃ بترکیب اضافی مبتدا ثمانیۃ خبر، مبتدا اپنی

خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عِندی تسعُ طیاراتٍ (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں)
عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل
اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم تسعُ طیاراتٍ ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ
مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — کتبَ زیدٌ بعشرۃِ
اقلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ
فاعل ب حرف جار عشرۃ ممیز مضاف اقلامٍ تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف
الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا — قالَ الشیخ عبد القاھرِ الجرجانیُ (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا)
قالَ فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاھر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی
اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فی النحو مائۃُ عاملٍ (نحو میں سَو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور
ہوکر قائم مقام خبر مقدم مائۃ عاملٍ ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے مؤخر مبتدائے
مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی غلستان ثمانیۃُ ابوابٍ (گلستان میں آٹھ
باب ہیں) ماقبل پر قیاس کرو — جاءَ نعجتانِ الی القریۃِ (دو بھیڑ گاؤں کی طرف آئے) اس قسم
کی ترکیب گذر چکی ہے) اعطِنا اربعۃَ دراھمَ (تو ہم کو چار درہم دے) اَعْطِ فعل امر حاضر با
فاعل نا ضمیر مفعول بہٖ اول اربعۃ ممیز مضاف، دراھمَ تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف
الیہ سے مل کر مفعول بہٖ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنّی
اَرٰی تسعۃَ کواکبَ (بے شک میں نو تارے دیکھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا
اسم اَرٰی فعل مضارع با فاعل تسعۃَ کواکبَ ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہٖ، فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا — جاءَتنی عشرۃُ رجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءَت فعل ماضی
معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہٖ عشرۃ ممیز مضاف رجالٍ تمیز مضاف الیہ،
ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا — اشتری زیدٌ ثلٰثۃَ اذرعٍ من الثوب بدینارین (زید نے تین گز کپڑا دو دینار
میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلٰثۃ اذرعٍ ممیز

مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر ذوالحال من الثوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃً کا ثابتۃً
بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ بدنانیر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل
اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ بعت الکتب باربع روبیات (میں
نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اشتراک المجلۃ خمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ
روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس
کرو ۔۔۔ اشتریت قلم الحبر بروبیات عشر و ستۃ فلس (میں نے فونٹن پن دس روپئے چھ پیسے
میں خریدا) اشتریت فعل ماضی بافاعل قلم الحبر بترکیب اضافی مفعول بہٖ ب حرف جار روبیات عشر
بترکیب توصیفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ستۃ فلس ممیز مضاف اور تمیز مضاف مل کر معطوف، معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہونچی) وصلت فعل
ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہٖ کراسات ثلث بترکیب توصیفی فاعل، فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج
سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا، تاب فعل ماضی بافاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ ممیز مضاف
اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
(این فقدت روبیتک (تیرا روپیہ کہاں گم ہو گیا) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام فقدت فعل
ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے روبیتک بترکیب اضافی نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ
مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ ما دعانی زید لکنی اذھب الیہ (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن
میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن
وقایہ کی ی مفعول بہٖ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔
لکن حرف استدراک مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اذھب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ما وجدتہ قلم (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول
وجدت فعل ماضی بافاعل ہ ضمیر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(اردو کی تعریب)

اشتراک المجلۃ سبع روبیات ۔۔۔ الیوم طارت
اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ ۔۔۔ زید یصل

الیك فی ستۃِ ایامٍ ـــ بنسوۃٌ خمسٌ ذهبن إلی ببمئی ـــ طولُ البئرِ تسعۃ اذرُعٍ ـــ اقرأوا سورۃَ البقرۃ عشرَ مراۃٍ ـــ فی تلك السورۃِ سبعُ آیاتٍ ـــ الیومَ یذهبُ الدکتورُ عبدُ الرشید ـــ قلمُ الحبرِ لزیدٍ فقدَ ـــ قد قرأت مکتوبكَ کلہ۔ ھٰذا الکتابُ مشتمِلٌ علی خمسِ صفحاتٍ ـــ اخوكَ عمرٌو غنیٌّ ـــ عند عمی خالدٍ ثلثۃُ اقلامٍ ـــ درّستُ خالداً ثلثۃَ اجزاءٍ من القرآن ـــ والدی عینۃُ یعاقبُ بکراً ـــ الحاجُ ابوبکرٍ مضلٌ ـــ لا ولدَ فی المدرسۃ کلّھا۔

(مختلف جملوں کی مشق)

الورْدُ (گلاب، درخت کی کلی) واحد وردۃٌ جمع وُرُودٌ ـــ البُکاءُ (رونا) مصدر باب ضرب المصباح (چراغ، چوڑا نیزہ، بڑا پیالہ جسمیں صبح کی شراب پی جائے) جمع مصابیحُ ـــ الإیقادُ (آگ بھڑکانا، مشتعل کرنا) مصدر باب افعال ـــ الحطبُ (ایندھن) جمع احطابٌ۔ الفحم (کوئلہ) جمع فحام، فحوم ـــ القرینۃ (بیگم، نفس، بیوی) جمع قرائنُ ـــ التّطریز (بیل بوٹے بنانا) مصدر باب تفعیل ـــ غنغا (گنگا) البسملۃُ (بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا) مصدر رباعی مجرد، بسمَلَ، یُبسمِلُ بسملۃً ـــ النّشاطُ (دلچسپی، پھرتیلا وچست ہونا) مصدر باب سمع ـــ دَلِسٌ (گندہ، میل کچیل) جمع ادْناسٌ، مدا: نمیں ـــ جمْنا (جمنا) ایک بڑے دریا کانام ہے) ـــ

یاایّھا الوَلدُ (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے ـــ قد جاءَ المساءُ (شام ہوگئی ہے) قد برائے قرب، جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المساءُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اوقدِ القنادیلَ بالکبریتِ (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف بافاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ثمّ احفظْ دُرُوسَكَ (پھر اپنے اسباق یاد کرو) ثمّ حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل دُرُوسَكَ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَن یَبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف بافاعل فی الدار جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ لونُ الورد ضاربٌ الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

نونُ الوردِ بترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃ جار مجرور ہوکر ظرف
لغو اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے)
الکلب یشربُ ماءَ جمونا (کتا جمنا کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ مَنْ
جاءَ و فتح الباب (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا جاءَ فعل ماضی
معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتح فعل
ماضی معروف بافاعل الباب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذا النجارُ مجرب الامور (یہ بڑھئی تجربہ کار ہے) ھٰذا النجار
بترکیب توصیفی مبتدا، مجرب الامور بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا ــ الرجلُ الکریم یتلوالقرآن (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ اخی طبیبٌ
(میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) من واقفٌ بالباب (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمِعَت المرءۃُ
البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنصُروا المظلوم (مظلوم کی مدد کرو) یاایّھا الطلابُ
(اے طالب علموں) طالعوا الکتُبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں
اسی پر قیاس کرو ـ فانّھا نافعۃ لکمُ (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) ف برائے
تعلیل انّ حرف مشبہ بفعل ھا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مونث اسمیں ھِیَ کی
ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ــ زیدٌ قال
لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قال فعل ماضی معروف بافاعل لِی جار مجرور ہوکر
ظرف لغو سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ قرینۃُ فضل الرحمٰن جاءت مِن بنارس
(فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃ فضل الرحمٰن بترکیب اضافی مبتدا جاءت فعل
ماضی معروف واحد مونث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل من بنارس جار مجرور ہوکر ظرف لغو،
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اَنتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انت ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا
مِنَ القرّاءِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ بَرَزَتْ مِن

مرضٍ شدیدٍ (میں نے چھٹکارا پایا سخت مرض سے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ۔ اَلْوَلَدُ الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولد الفطین ترکیب توصیفی مبتداء یطلب فعل مضارع معروف بافاعل العلم مفعول بہ بالنشاط جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اُخْتُ زیدٍ تُطَرِّزُ فی المندیل (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے) اُخت زید بترکیب اضافی متبدا، تطرز فعل مضارع معروف بافاعل فی المندیل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ خالی عمروٌ یاتی ویذھبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور جاتے ہیں) خالی بترکیب اضافی مبدل منہ عمرو بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر متبدا، یاتی فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یذھبُ فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ماءُ غنغا لیس بصافٍ (گنگا کا پانی شفاف نہیں ہے) ماء غنغا بترکیب اضافی متبدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ب زائدہ صاف خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی متبدا کی متبدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ مَنْ فَقَدَ رِدائی (میری چادر کس نے گم کردیا) ھٰذا الازار دنسٌ (یہ لنگی گندی ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) اس طرح کی ترکیب گذر چکی ہیں ۔ رسُولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کان وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو ہو چکا اور جو ہونے والا ہے اس کے عالم ہیں) رسولنا بترکیب اضافی متبداء، عالمٌ اسم فاعل بافاعل ب حرف جار زائد ما اسم موصول کان فعل تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ما اسم موصول یکون فعل مضارع تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ملأ اللہ قبورہم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے) قدمتُ التسلیمَ علیک (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یاایُّھا المتعلم (اے طالب علم) بسمل فاقرأ (بسم اللہ الرحمن الرحیم کرکے پڑھ) السوقُ قائمٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ اَکْرِمْ خالدًا

كَمَا أكْرَمَكَ (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کیا) أكْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خالدًا مفعول بہ ک حرف جار ما اسم موصول أكْرَمَ فعل ماضی معروف، با فاعل ک ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ أكْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خالدًا مفعول بہ کَ بمعنی مثل مضاف مَا أكْرَمَ بمعنی اِکرام مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف محذوف اِكْرَامًا کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ

(اردو جملوں کی تعریب)

وجهُ زيدٍ ضاربٌ الى الحمرة ــــ وقودُ النّار حجارةٌ ــــ اوقد النّاسُ القنديلَ بالكبريت ــــ قرينة عبد الرّحمٰن تطرّز لجام الفرس دنسٌ لم تبكي خالدٌ يُطالعُ بالنشاط ــــ اَملأِ وا الحطب فى الموقد ــ الضّرِ واخاك زيدًا ــ اَيها الرّجل! بسمِلْ فاشرب الماءَ ــ قد سمعَ زيد قرأتك ــ من نصرك اخى ــ خالى خالدٌ يحافظ بكرًا ــ لاحياءَ لزيدٍ اصلًا ــ وجدتُ الولدان وهم يلعبون ــ اقرأُ نفسى مكتوبك ــ المتعلم الذى يقرءُ علىّ هو غبىٌّ ــ اخمد النار فاذهب ــ القلم الّذى بعت هو ردىٌّ ــ نهرُ جمونا قريبٌ من الٰه آباد ــ متى لقوم السّوق ــ زيد قدّم التسليم علىّ ــ

(عربی سے اردو)

الاِلْتِزَامُ (اپنے اوپر لازم کرلینا) مصدر باب افتعال ــ السّاذج (سادہ) سادہ کا معرب ہے ــ البساطة (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبالٌ ــ السّنة (اونگھ) العيش الافرنجى (ڈبل روٹی) النظر فى (غور کرنا) باب نصر ــ النظر (دیکھنا) الاخذ فى (شروع کرنا) باب نصر مايزال يسافر (سفر کرتا رہا) التحصيل (حاصل کرنا) باب تفعیل الله الذى لا تأخذهٗ سنةٌ ولا نوم الله

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) (اللہ) کلمۂ جلالت متبدا الذی اسم موصول لا تاخذہ فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہ ضمیر مفعول بہ سِنَۃٌ معطوف علیہ واؤ عطف لا زائدہ نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وَلَدُکَ عمرٌ ولیس ببلید (تیرا لڑکا عمرو نا سمجھ نہیں ہے) ولدک مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عمر و بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر متبدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ببلید با زائدہ بلید خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مافی السّموات والارض (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) یُسَبِّحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی للّٰہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول فی حرف جار السّمٰوٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لا ازال احصل علم الدین (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لا ازال فعل ناقص انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم احصلُ فعل مضارع با فاعل علم الدین ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ مازال زیدٌ یُسافر الی بغداد الشریفۃ بالسیارۃ (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) مازال فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم یسافر فعل مضارع با فاعل الی حرف جار بغداد الشریفۃ ترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بالسیارۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ انی اخذت فی الصلوٰۃ (بے شک میں نے نماز شروع کی) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اخذت فعل ماضی با فاعل فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لا تتمکّن من الظلم علیَّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمکّن فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں انت کی

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلم جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھ! کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فتظرت فی امرك (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زیدٌ مُحسِنُ الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل عیشاً افرنجیاً (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزمُ السباطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنك بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاسُ ساذجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاءُ احیاءٌ فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا، احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم بترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یُصَلُّونَ فعل کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاءُ مخ للعبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضئوا بالماءِ الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوضیءُ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماءِ سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماءِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَضحکنی زیدٌ مرۃً غیرَ مرۃٍ (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحك فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل مرۃً موصوف غیر مرۃٍ بترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف اضحاکاً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعتِ الشمسُ مشرقۃً (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقۃ حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

اِسْمَعْ یَا اَخِیْ لَا تَعْصِ اللّٰہَ تَعَالٰی وَرَسُوْلَہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ (سن اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی مت کر) اِسْمَعْ فعل امر اسمیں انتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْا، اُدْعُوْا فعل مضارع معروف با فاعل اَخِیْ بترکیب اضافی مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا تَعْصِ فعل نہی حاضر با فاعل کلمۃ جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَیْنَ جَاءَ الْغَزَالُ (ہرن کہاں آیا) اَیْنَ مفعول فیہ مقدم جَاءَ فعل ماضی الغزال فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

اَلْاَسَدُ یَزْأَرُ (شیر دھاڑتا ہے) مَرِضَ زَیْدٌ وَیَئِسْتُ مِنْ حَیَاتِہٖ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہوگیا) قَتَلَ زَیْدٌ اَفْیَالًا ثَلٰثَۃً بِالْمُسَدَّسِ (زید نے تین ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حَدِیْثُ الضَّیْفِ حُلْوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے) صَوْتُکَ اَرْعَدُ (تیری آواز گرجدار ہے) اَلطَّلَبَۃُ یَنْتَظِرُوْنَ اُسْتَاذَھُمْ فِی الْمَدْرَسَۃِ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جَاءَ کِتَابُکَ الْکَرِیْمُ (آپ کا گرامی نامہ آیا) اَقْرَأُ مَا اَتٰی مِنَ الْجَرِیْدَۃِ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں —

مَا اشْتَرَیْتُ مِنَ الْخَاتَمِ عِنْدِیْ (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) مَا اسم موصول اشْتَرَیْتُ فعل ماضی با فاعل مِنَ الْخَاتَمِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عِنْدِیْ مفعول فیہ ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلٰی نَبِیِّکَ (صلی اللہ علیہ وسلم) مِنَ الْکِتَابِ — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اُتْلُ فعل امر حاضر با فاعل مَا اسم موصول اُوْحِیَ فعل ماضی مجہول اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اِلٰی حرف جار نَبِیِّکَ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول مِنَ الْکِتَابِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زَیْدٌ یَتَّبِعُ السُّنَّۃَ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج یتقد (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی المحطۃ عند الصباح (میں اسٹیشن پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ۔ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لعلک تفہم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل ک ضمیر اس کا اسم تفہم فعل مضارع بافاعل کلامی بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ کریما الفہ الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (کریما کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کریما مبتدا، الف فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رحم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ۔ یا سیادۃ الغوث الاعظم الجیلانی انظرنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام اَدعو فعل کا، ادعو فعل مضارع بافاعل سیادۃ مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ انظر فعل امر حاضر بافاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قال زیدٌ لک مرۃً غیر مرۃٍ ۔ مسدسی اسعدُ ۔ الثوب الساذج رخیصٌ ۔ استاذنا متبعُ السنۃ ۔ الناسُ یعظمون شیوخہم ۔ نحن نؤمنا زیدًا ۔ وَصلنی مکتوبک الکریم ۔ مازال یتقدُ قندیلی حتی الصباح ۔ لعلک لا تتمکن من الکتابۃ ۔ لا ازال اکتب حتی المساء ۔ اعطنی الجریدۃ التی وَصلَتْ الیک ۔ زیدٌ لیس بکریم ۔ التزم البسملۃ

السراج الذی اوقدتُ جدیدٌ ـ لانا نکون عیشًا فرنجیًا ـ اسمع ما قرئت من الکتب ـ الطلبة کلهم یحسنون القرأۃ ـ اقرأ فی الصف الاول ـ انظروا الی زید ـ اقرأ ثمّة الکتب ـ

(اردو میں ترجمہ)

یاایها المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے ـ احفظ فی البیت ما قرئت من الدرس فی المدرسة (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف بافاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ واذا اتیت المدرسة فقدم التسلیم علی استاذك (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واو مستانفہ اذا مفعول فیہ مقدم متضمن معنی شرط اتیت فعل ماضی بافاعل المدرسة مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسلیم مفعول بہٖ علی حرف جار استاذك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـ ثم اذهب الی صفك وانهمك فی القراءۃ والکتابة (پھر اپنی جماعت میں جا اور لکھنے اور پڑھنے میں مصروف ہو جا) ثم عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الی حرف جار صفك بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف انهمك فعل امر حاضر معروف با فاعل فی حرف جار القراءۃ معطوف علیہ واو حرف عطف الکتابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـ الناس یسافرون الی کلکتة کل یوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا، یسافرون فعل مضارع با فاعل الی کلکتة جار مجرور ہو کر ظرف لغو کل یوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ الطلبة یُدوّنون المصابیح

بالکبریت (طلبہ ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) ماقبل پر قیاس کرد — انی احسن الکتابة (بےشک میں اچھا لکھتا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اَحسن فعل مضارع بافاعل الکتابة مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخذت فی الکتابة (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) لیس الماءُ فی البئر (کنواں میں پانی نہیں ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔
فکیف اَتوضأ (تو میں کیسے وضو کروں) فا عاطفہ کیف اسم استفہام حال مقدم اتوضأ فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مازلتُ اکتب فی الکراسة (میں کاپی میں لکھتا رہا) مازلت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع بافاعل فی الکراسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ماءُ نهر جمونا یجری من الغرب الی المشرق (جمونا ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماءُ مضاف نهر مضاف الیہ مضاف جمونا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف بافاعل، من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی المشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی رأیتُ ثلٰثة طیارات من بعید (بے شک میں نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمودٌ یدرس ویکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) زید نصر اخاک محمدًا (زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — کثیرٌ من الناس لامالَ لھم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیرٌ موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لھم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقۂ استعمال)

اَلسکّةُ الحدیدیةُ (ریلوے لائن، پٹری) الیابانُ (جاپان) الاسطولُ (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیلُ — القطار (ٹرین، ریل) جمع قُطُر، قطرات — العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عُصیّ، اَعصٍ، اعصاء — العینُ (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عُیُون، اَعیُن، اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع - الاقامۃ (اقامت کرنا، ٹھہرنا، کھڑا کرنا) مصدر باب افعال - الانفجار (پانی کا جاری ہونا) مصدر باب انفعال - الدقیقۃ (منٹ، درجہ کا ساٹھواں حصہ) جمع دقائق - الساعۃ المستقیمۃ (صحیح وقت، رائٹ ٹائم) ابنا زید کلاھما ذھبا (زید کے دونوں لڑکے گئے) ابنا زید بترکیب اضافی مؤکد کلاھما بترکیب اضافی تاکید ہو کر اپنی تاکید سے ملکر مبتداء ذھبا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - لزید ثلثۃ ابناء (زید کے تین لڑکے ہیں) لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ثلثۃ ابناء مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا خمس وعشرون بقرۃ موجودۃ (پچیس گائے موجود ہیں) خمس وعشرون خمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف عشرون معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ممیز بقرۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موجودۃ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - للہ تسعۃ وتسعون اسما (اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں) للہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم تسعۃ معطوف علیہ واؤ حرف تسعون معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف ملکر ممیز اسما تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا قتل فی بدر سبعون کافرا (ستر کافر جنگ بدر میں قتل کیے گئے) قتل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فی بدر جار مجرور ہو کر ظرف لغو سبعون ممیز کافرا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - یسیر کل یوم ثمانون قطارا علی ھذہ السکۃ الحدیدیۃ (روزانہ اس ریلوے لائن پر اسی ٹرین چلتی ہے) یسیر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثمانون ممیز قطارا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل علی حرف جار ھذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدیۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑہ بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا ارسلت فعل ماضی معروف بافاعل خمسین ممیز اسطولا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - فی جیبی احدی وسبعون روبیۃ (میری جیب میں اکہتر روپے ہیں) فی حرف جار جیبی مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مقدم احدی وسبعون ممیز روبیۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا - زید ذھب الی لکھنؤ (زید لکھنؤ گیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے - واقام ھناک اسبوعا (اور وہاں ایک ہفتہ قیام کیا) واؤ عاطفہ اقام فعل ماضی معروف بافاعل ھناک مفعول فیہ اول اسبوعا مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - واشتری عشرین ساعۃ باربع وعشرین روبیۃ والف (اور اس نے ایک ہزار چوبیس روپے میں بیس گھڑی خریدی) واؤ عاطفہ اشتری فعل ماضی بافاعل عشرین ممیز ساعۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے ملکر مفعول بہ ب حرف جار اربع معطوف علیہ واؤ حرف عطف عشرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الف معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ھَزَمْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) اَلدَّوْلَةُ الْیَابَانِیَّةُ تَشْتَرِیْ سَبْعَ عَشْرَةَ طَیَّارَةً (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے — سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام قد رای فی المنام الشمس والقمر واحد عشر کوکبًا سٰجدین لہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر متبدا، قد برائے تحقیق رای فعل ماضی بافاعل فی المنام جار مجرور ہوکر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف، واؤ حرف عطف احد عشر ممیز کوکبًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ذوالحال سٰجدین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہٗ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، متبدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — علیہ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا نازلۃٌ کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر متبدا، مؤخر، متبدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا — یَا وَلَدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی — قُلْتُ لَکَ عِشْرِیْنَ مَرَّةً (میں نے تجھ سے بیس مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی بافاعل لک جار مجرور ہوکر ظرف لغو عشرین ممیز مرۃً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — رِسَالَتِیْ تَشْتَمِلُ عَلٰی خَمْسٍ وَّتِسْعِیْنَ صَفْحَةً (میرا رسالہ پچانوے صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام قد ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینًا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہوگئے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل موسٰی اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب[1] فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اثنتا عشرۃ ممیز عینًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

[1] ضرب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل عصا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی ہوکر مجرور ب حرف جار، جار مجرور ہوکر ظرف لغو الحجر مفعول بہ۔

فعلیہ جزیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔۔۔ الاشتراک السنوی للجریدۃ ستٌ و ثلاثون رُوبیۃً (رسالہ کا سالانہ چندہ چھتیس روپے ہیں) الاشتراک موصوف السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للجریدۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا بتًا بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، ستٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز، رُوبیۃً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وُلِدَ زیدٌ فی الرابع عشر من ربیع الاول (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلِدَ فعل ماضی مجہول زیدٌ نائب فاعل فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من ربیع الاول جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا بتًا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ تفتح مدرستی کلَّ عامٍ فی الخامس عشر من شوالٍ (میرا مدرسہ ہر سال پندرہ شوال کو کھلتا ہے) تفتح فعل مضارع معروف مدرستی مرکب اضافی ہو کر فاعل کل عامٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوالٍ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا بتًا بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ سُوْرَۃُ الفاتحۃ مَکیّۃٌ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وفیھا سبع آیاتٍ (اور اس میں سات آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیھا جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سبع آیاتٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ إنّی قد حَفِظْتُ ثلٰثین سُورۃً من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کرلی) إنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے تقریب حفظتُ فعل ماضی با فاعل ثلٰثین ممیز سورۃً تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا بتًا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ زیدٌ یأتی الیک علی الساعۃ السابعۃ من الصباح (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئیگا) زیدٌ مبتدا یأتی فعل مضارع معروف با فاعل الیک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علی حرف جار الساعۃ موصوف السابعۃ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من المصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَصَلتُ المحطةَ علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متٰی یجئ القطارُ الیومَ (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنیٰ استفہام مفعول فیہ مقدم یجئ فعل مضارع القطارُ فاعل الیومَ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجئ علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة التاسعة (دہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) یجئ فعل مضارع معروف با فاعل علی حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت[لہ]، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتبُ مولانا الحسنی خمسٌ وتسعون روبیةً (مولانا حسنی کی تنخواہ پنچانوے روپئے ہیں) راتبُ مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی بافاعل علی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضةٌ کلَّ یومٍ (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مفروضة اسم مفعول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

لہ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فوق مضاف الساعة موصوف التاسعة صفت،

(ترجمة الاردوية بالعربية)

الدولة الاسلامية طلبت ثمانين عالمًا ـ لايسير قطارٌ على هذه السكة الحديدية ـ اشترى الساعة بخمس عشرة روبيةً ـ خمسة وعشرون اسطولًا وصلت الى الدولة اليابانية عندى ثمانية واربعون فرسًا ـ اقرأ درسى على الساعة الثامنة من الصباح ـ ولد بكرٌ فى العشرين من رمضان ـ آتنى على الساعة التاسعة ـ كم آية فى هذه السورة ـ فى سورة النجم ثلاثون آيةً ـ وصل القطار الى بمبئى على الساعة التاسعة المستقيمة ـ وصلت الى المحطة على الدقيقة العشرين فوق الساعة الرابعة ـ مكتوب زيدٍ مشتملٌ على اربع عشرة صفحةً ـ اليوم تقوم السوق فى خليل آباد ـ ابن عمى يقرءُ فى الصف الرابع ـ افعل كما تقول ـ

(مشقی جملے)

الارادةُ (چاہنا، خواہش کرنا، راغب ہونا) مصدر باب افعال ـ الاقامةُ (ٹھہرنا، اقامت کرنا) مصدر باب افعال الاقالةُ (برخاست کرنا) مصدر باب افعال ـ الاستطاعةُ (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال ـ الاطاعةُ (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال ـ الاهانةُ (حقیر وہیچ سمجھنا) مصدر باب افعال ـ الاضاعةُ (ضائع کرنا) مصدر باب افعال ـ الاعادةُ (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال ـ المقاطعةُ (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة ـ السلة (پوشیدہ چوری، حوض کا نقص، عطر فروشوں کا ڈبہ، ٹوکری) جمع سِلال ـ التهيّأ (تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعّل ـ الاحتفالُ (جمع ہونا، بھرنا، واضح ہونا) مصدر باب انفعال ـ انّ (یہ کہ) الكلبُ (کتا) جمع كلابٌ ـ التأديةُ (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر باب تفعیل ـ حتی (یہاں تک کہ) ـ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنیوالے کا بدلہ ضائع نہیں فرماتا ہے)

اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰهُ) اس کا اسم لا يضيع فعل مضارع منفی معروف بافاعل اجر المحسنين مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ـ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ـ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ اهل البدع كلاب اهل النار (بدعتی جہنمی کے کتے ہیں) اهل البدع مرکب اضافی ہوکر مبتدا، كلابُ مضاف، اهل النار مرکب

اضافی ہوکر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهبْ الى هُناكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انی وقفتُ على المولوی خالدٍ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا — انّ حرف مشبہ بفعل یٓ ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی با فاعل علیٰ حرف جار المولوی مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا على اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالِسُوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلوا مَعَهُمْ (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلوا علیهم (ان پر نماز جنازہ مت پڑھو) الناسُ وقفوا امام البوّابة (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من یطعِ الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کر لی) مَن شرطیہ مبتدا، یطع فعل مضارع با فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاعَ فعل ماضی با فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر خبر — یُریدُ الله بکم الیسرَ (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسرَ (اور تمہارے ساتھ سختی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انی اردتُ ان اُسافِرَ لکنی منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بفعل یٓ ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی با فاعل انْ حرف ناصب اسافِرَ فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکنّ حرف مشبہ بفعل یٓ ضمیر اس کا اسم منعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نٓ وقایہ کی یٓ مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یریدُ زیدٌ اَن یدرِّسَ خالدًا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اُریدُ اَن اصلّی الساعَةَ (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — مَنْ اعطیٰ زیدٌ کتابَہٗ بعد القراءةِ (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) مَن استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطیٰ فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابَہٗ مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءۃ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ هل تستطيع ان تقيل زيداً؟ (کیا تم زید کو غلط کہہ سکتے ہو) هل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع بافاعل آن حرف ناصب تقیل فعل مضارع بافاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر تباویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ قاطع الذين اهانوا في شان الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کیا) قاطع فعل امر حاضر بافاعل الذين اسم موصول اهانوا فعل ماضی بافاعل فی حرف جار شان الانبياء مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ شَاوَرْتُ زيداً فاشار لي على الخطابةِ (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورت فعل ماضی بافاعل زیداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا عاطفہ اشار فعل ماضی بافاعل ن وقایہ کی ی مفعول على الخطابةِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ــــ اَذِنْتُ لَكَ بالاكل هٰهنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دیا) اذنت فعل ماضی بافاعل لك جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول بالاكل جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ

لِمَ سَقَطَ وَلَدُكَ فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہوگیا) لم حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف وَلَدُكَ مرکب اضافی ہوکر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ لعلّهٗ ما اجتهد (امید ہے کہ اس نے محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ زيدٌ دلّني علىٰ ان اخي قد جاز في الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہوگیا ہے) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف بافاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ علىٰ حرف جار انّ حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہوکر اسم قد برائے تحقیق جاز فعل ماضی بافاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو۔

ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تبادیل معز و مجرور جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بکم اشتریت ھٰذہ السلاسل (تو نے یہ ٹوکریاں
کتنے میں خریدی) ب حرف جار کم استفہامیہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم اشتریت
فعل کا اشتریت فعل ماضی معروف با فاعل ھٰذہ موصوف السلاسل صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — دُلّنی علیٰ اِسمکَ الکریم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دلّ فعل امر با فاعل ن وقایہ
کی ی مفعول بہ علیٰ حرف جار اسمک مرکب اضافی ہو کر موصوف الکریم صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لاتذھب الیٰ مکانٍ مَاحتیٰ ارجع (تو کہیں مت
جا جب تک میں نہ آؤں) لاتذھب فعل نہی حاضر با فاعل الیٰ مکانٍ جار مجرور ہو کر ظرف
لغو اول ما زائدہ حتیٰ حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر موصول حرفی ارجع فعل مضارع
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تبادیل مفرد
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — نصاب السکین نفیسٌ (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلتک قد صارت عتیقۃً (تیری
ٹوکری پرانی ہو گئی ہے) ترکیب گذر چکی — تھیأ والذھاب الیٰ اجمیر الشریفۃ (وہ لوگ
اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تھیأوا فعل ماضی با فاعل للذھاب جار مجرور ہو کر
ظرف لغو اول الیٰ حرف جار اجمیر موصوف الشریفۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا — ینعقدُ الاحتفالُ السنویُّ غداً فی السُّوقِ (کل بازار میں سالانہ جلسہ
منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہو کر فاعل غداً
مفعول فیہ فی السوق جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یاایھا الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا ادعو
فعل مضارع با فاعل ایّ موصوف ھا برائے تنبیہ الذین اسم موصول آمنوا
فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہٖ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ توبُوا فعل امر حاضر معروف با فاعل اِلی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ متٰی تقومُ السُّوق (بازار کب لگے گا) متٰی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقوم فعل مضارع معروف السوق فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنّ اللہ تابَ علی المومن (بے شک اللہ تعالیٰ نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) اِنّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم تابَ فعل ماضی با فاعل علی المومن جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ انی الساعۃ اعید الصلوٰۃ (میں ابھی نماز دہراؤں گا) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعۃ مفعول فیہ مقدم اعید فعل مضارع با فاعل الصلوٰۃ مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ زیدٌ ادّی صلوٰۃ العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زیدٌ مبتداء ادّی فعل ماضی با فاعل صلوٰۃ العصر مرکب اضافی ہو کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ یا ایُّھا النّاسُ! (اے لوگو!) اقیموا الصلوٰۃ (نماز قائم کرو) ترکیب گذر چکی ـــــ اَینَ کُنتَ (تو کہاں تھا) اَین ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت فعل ناقص اسمیں تا ضمیر بارز اس کا اسم ثابتاً مقدر اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل ناقص تُ ضمیر بارز اس کا اسم ثابتاً مقدر اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عند مضاف مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ اعلموا انّ عدد اصحٰب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر من مائۃ الف واربعۃ وعشرین الفا (تم جان لو کہ بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحٰب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بفعل عدد مضاف اصحٰب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر

اسم ہوا اَنْ کا اکثر اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار مائۃ ممیز مضاف الف
تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین
ممیز الفا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل
اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تبادیل مفرد مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وکلہم اخیارٌ غیرُ فاسقین (اور سب کے سب نیک غیر
فاسق ہیں (بدکار نہیں) واؤ عاطفہ کلہم مرکب اضافی ہو کر مبتداء، اخیارٌ موصوف غیر فاسقین مرکب
اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
ولا تجتنوا عمّا وقع فیما بینہم من المشاجرات والمحاربات علی احد منہم
(اور گریز کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان
ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تجتنوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل عن حرف جار ما اسم موصول
وقع فعل ماضی معروف بافاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینہم مرکب اضافی ہو کر مفعول
فیہ ثابتٌ مقدر کا، ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار المشاجرات
معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو اول علیٰ حرف جار احدٍ موصوف منہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا
ثابتٌ بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
ثانی، لا تجتنوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ فانہ حرامٌ
علیکم (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل انّ حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم حرامٌ
شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولا
تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں
کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل الی حرف جار اقوال مضاف
المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ طلبیہ انشائیہ ہوا۔ ومن عقائد اھل السنۃ ان الصحابۃ لا یذکرون الا بخیر (اور اہلسنت کا عقیدہ یہ ہے کہ صحابہ کو بھلائی ہی سے یاد کریں) واؤ عاطفہ من حرف جار عقائد مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم ان حرف مشبہ بفعل الصحابۃ اس کا اسم لا یذکرون فعل با فاعل الا حرف استثنا بخیر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومن ابغض احدا منھم او سب فھو من الروافض او النواصب۔ (اور جس نے ان میں سے کسی سے بغض رکھا یا گالی دی تو وہ رافضی ہے یا ناصبی ہے) واؤ عاطفہ من اسم شرط ابغض فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل احدا موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کے ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سب فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا من حرف جار الروافض معطوف علیہ واؤ حرف عطف النواصب معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ولیس بسنی (اور سنی نہیں ہے) واؤ حالیہ لیس فعل ناقص اس میں ہو کی ضمیر پوشیدہ اسم با زائدہ سنی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ وان اعتقد خلافۃ الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنھما حقا (اگرچہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کو صحیح سمجھے) واؤ وصلیہ ان حرف شرط اعتقد فعل ماضی معروف با فاعل خلافۃ مضاف الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول حقا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط جسکی جزاء محذوف (فھو من الروافض او فھو لیس بسنی) شرط اپنی جزاء محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔ ولا ترکنوا الی النواصب فانھم یبغضون سیدنا امیر المومنین المولی علیا والامام الحسن والامام الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم (اور ناصبی کی جانب مت مائل ہو کیونکہ وہ لوگ سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض رکھتے ہیں) واؤ عاطفہ لا ترکنوا: فعل نہی با فاعل الی النواصب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بفعل ھم ضمیر اس کا اسم یبغضون فعل مضارع با فاعل سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت المولی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ علیا بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ولا تمیلوا الی الروافض وشبہ الروافض (اور نہ مائل ہو رافضیوں کی طرف اور نہ انکی طرف جو رافضیوں کے مشابہ ہیں) ما قبل پر قیاس کرو۔ فانھم یسبون الخلفاء الثلثۃ اعنی الشیخین وذا النورین وسیدنا ابا سفیان وسیدنا عمرو بن

یسبون فعل مضارع بافاعل الخلفاء موصوف الثلثۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف
علیہ واؤ حرف عطف سید نا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ ابوسفیان بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف
واؤ حرف عطف سید نا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عمرو بن العاص بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف
واؤ حرف عطف سید نا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مبدل منہ معاویہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف امّہ مرکب
اضافی ہو کر موصوف الکلبیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھندۃ بدل مبدل منہ اپنے
بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔ اعنی فعل
مضارع بافاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذو النورین معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا ۔

یا ابناء اھل السنۃ (اے اہل سنت کے فرزندو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی) اعتصموا باذیال
اھل البیت والصحابۃ (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر
حاضر معروف بافاعل ب حرف جار اذیال مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف
عطف الصحابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
وصیروا متصلبین بالسنۃ (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر
واؤ ضمیر متصل بارز ذوالحال متصلبین اسم فاعل بافاعل بالسنۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین
کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ فان ھٰذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات
(اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھٰذا الزمان
مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب
اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ "صفت مقدر کا ثابتۃ" اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم
فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر
مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ معللہ ہوا ۔

اردو کی تعبیر:۔ توقیر اھل البدعۃ حرام ۔ ارید ان اقبل زیدًا

لعلك فزت فی الامتحان السنوی ۔ قد قاطع الناس من اهالنوا فی شان الرسول ۔
اکتب الیک مرۃً ثانیۃً ۔ هذا الشیخ لا یستطیع ان یصوم ۔ زیدٌ مستعدٌ للمناظرۃ
کیف سقط ابن بکر فی الامتحان ۔ الزعماءُ یریدون ان یشیعوا الشائی ۔ دلّنی زیدٌ
علٰی اسمك الکریم ۔ یا ایها المسلمون لا تضیعوا میامکم ۔ تقوم الشرقُ غداً افتشتری
الاسئلۃ هناك ۔ اشار فی الطبیبُ علیّ ان اصوم ۔ اراد زیدٌ ان یسلّم علیّ لکنی ما وقفت
هناك ۔ قف ههنا ولا یذهب الی مکانٍ مّا ۔ الساعۃ اجی ۔ الناس ما وقفوا علی زیدٍ ۔
احفظ درسك حتی آکل الطعام ۔ کان زیدٌ فقیراً ثم صار غنیاً ۔ تدرسُ بنت عمرو
زینۃ النساء بنات القریۃ کلهن ۔ الجریدۃ التی تسلها لیست عندی ۔

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شباب واحد شابٌّ (جوان) النھی (روکنا، منع کرنا) مصدر باب فتح ۔ التحریش (لڑانا، مقابلہ کرانا)
مصدر باب تفعیل ۔ الھدم (ڈھانا) مصدر باب ضرب ۔ صاحب البدعۃ (بدمذہب) الاقامۃ
(پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاعانۃ (مدد کرنا) مصدر باب افعال ۔ العماد
(ستون) جمع عَمَدٌ، عُمُدٌ ۔ المفتاح (کنجی) جمع مفاتیح ۔ الطھور (وضو) الایغاش
(دشمنی کرنا) مصدر باب افعال ۔ البھیمۃ (چوپایہ) جمع بھائم ۔

نماز دین کا ستون ہے ۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا ۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ۔ جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اسنے اسلام ڈھانے پر مدد کی ۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا ۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے ۔ جنت کی کنجی نماز ہے ۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے ۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا ۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں ان کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔ حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں ۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چِٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق ۔ الغلاف

(لفافہ، وہ چیز جس میں کوئی چیز داخل کی جائے) جمع غُلُفٌ، غُلُفٌ ۔ الطّرد (پیکیٹ، پارسل) جمع طُرُودٌ ۔ الطابع (نشان، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابعُ ۔ الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃٌ ۔ مُدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدَراء ۔ صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالقاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الھاتف (ٹیلیفون نعرہ لگانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع عناوینُ ۔ المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرَبَ ۔ المذیاع (ریڈیو، بھونپو، میکرفون) ۔

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ۔ میں نے بیس کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی ۔ یہ پیکٹس کہاں آئیں؟ ۔ جناب عالی لاہور سے ۔ لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈالدو ۔ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک لیکر آ ۔ ڈاکیہ کون ہے؟ میں حاضر ہوں ۔ تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ۔ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ۔ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ۔ ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوّے روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے ۔ زید نے ہمکو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا ۔ لفافہ پر ٹکٹ چپکا کر ۔ دو پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے ۔؟ ۔ تیس پیسے ۔ اے بھائی! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ۔ ہوائی ڈاک روزانہ عرب سے ہندوستان آتی ہے ۔ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلی فون ہے ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ۔ میں اپنے بھائی سے بمبئی میں ٹیلی فون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن تجھے اس کی قیمت دینی پڑے گی ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا جنرل ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں ۔ یہ لال گلاب کتنا اچھا ہے ۔ بس تم دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو ۔

(اردو کی تعریب)

الق ھٰذہ البطائق فی صندوق البرید ۔ قد الزق خالدٌ الطابع بالطرد من ارسل البرقیۃ من بمبئی ۔ قد کتبتُ العنوان علی الغلاف ۔ قد طلب ملکرٌ خمسۃ عشر کتباً بالتحویل علی المشتری ۔ ھل اتی الساعی بالبرید ۔ این مکتب البرید لدائرتک ۔ فی قریۃٍ اسمھا الکبرنور ۔ الیوم اتکلّمُ عمّی بالھاتف ۔ دلّنی کم اجرۃ علیّ ۔ نوسلُ الیک الروبیۃ بالتحویل علی البرید ۔ تصل الاخبارُ بالمذیاع الی العالم کلّہ ۔ اذھب الیوم الی مکتب البرید العامّ ۔

قد امتعت الروبيات كلها ـ مدير البريد خالدٌ قد طلبنا ـ اين الطالب الّذى
كان عندك ـ ابنك احمد قد كتب الكتاب الىّ ـ من جاءَ دفتح الباب ـ
السيد عبد الجبار ياتى بعد ان ياكل الطعام ـ قد صلّى محمودٌ اليوم قاعداً اما
ابيض هذا القرطاس ـ اختى تتلو القرآن المجيد كل يوم ـ قد قام ولدان
المدرسة كلهم لتوقير استادهم ـ لا عداوة بين زيدٍ وخالدٍ ـ

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (فَانْ) ورنہ (وَاِلَّا) چونکہ (لِاَنَّ) اسلئے (لِذا، لِذالِكَ، لِهٰذا) بہت (كثيرٌ، وافرٌ، زائدٌ) ہی (اِنّما) براہ کرم (لِفضلكَ) نے لگا (اخذ فی) بہ سبب (ب) باوجود اس کے (مَعَ انّهٗ) حالانکہ (مَعَ اَنَّ) کیوں نہیں (لِمَ) رہا (اَمَّا)

اَلکون (ہونا) وَاِلّا (ورنہ) واِن (اگرچہ) فَقَطْ (بس، صرف) الدَّبِیْبُ (رینگنا) اَلْاَسْفَارُ (کتابیں) واحد سفر ـ شُكْرًا لَكَ (آپ کا شکریہ) لِفَضلِكَ (براہ کرم) الطَّرّار (جیب کترا) الاتخاذُ (کر دینا، بنا دینا، عاجز ہونا) اِنّمَا (ہی، محض، صرف) اَمّا (رہا) اِذْ (جس وقت کہ، کیونکہ، اچانک، جب، جبکہ) هَا (تنبیہ کیلئے) اَيٌّ (کون بمعنی الّذى ـ

یہی ہم چاہتے ہیں ـ میں بکر ہی سے راضی ہوں ـ میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ـ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ جیب کترا ہے ـ اے لڑکے! عمرو سے دور رہو کیونکہ وہ جاہل ہے ـ زنا کے قریب مت جا اس لئے کہ وہ گناہ ہے ـ بکر نے شراب پینے سے توبہ کی اس لئے کہ وہ حرام ہے ـ بیشک تم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ـ زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے ـ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ـ میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ـ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ـ کسی بدعتی کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہو ـ وہ اس گدھے ہی کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ـ میں نے زید ہی کو مارا ـ تو صرف مدرسہ جا ـ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ـ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ـ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ـ تو نے ہم ہی کو بلایا ـ ہم نے اس یتیم کی مدد کی ـ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ـ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا ـ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپئے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا ـ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ـ جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نحوی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں ـ

اے پیارے لڑکے! تو جو کتاب چاہے میرے پاس پڑھ ۔ آپ کے کرم فرمائی کا شکریہ ۔ براہ کرم مجھے وہ سڑک بتا دیجئے جو اسٹیشن تک جاتی ہے ۔ وہ یہی تو ہے ۔ کیا تو نماز پڑھتا ہے باوجودیکہ تو عاقل بالغ ہے ۔ مجھے بہت افسوس ہے ۔ زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے عمرو مجھ سے کہنے لگا ۔ مجھے روزہ رکھنے کی قوت نہیں ہے) فاطمہ کا بھائی محمد پچیس ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ کی رات میں پیدا ہوا ۔ فیض الادب کا دوسرا حصہ اسی سال لکھا گیا ۔ یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مرتب ہوئی ۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج پر جایا کرتا ۔ بکر زکوٰۃ نہیں ادا کرتا ہے باوجودیکہ وہ مالدار ہے ۔ صرف زید نے پڑھا ۔ عمرو ہی نے لکھا ۔

(اردو کی تعریب)

بكرٌ لا يصوم مع انّه موفور الصّحة ـ لا استطيع ان اذهب الى السّوق، انّني سقيمٌ اذهب معي بفضلك ـ خالدٌ جائعٌ جدًّا ـ حالما ضربتُ زيدًا اخذ في البكاء ـ لا نصلّ الّا في المسجد ـ يا محمودُ! اقرأ درسك على المولوي خالدٍ ـ يا سيّدي! عليك اقرأ ـ اعرض عن الجاهل وان كان ثريًّا ـ اليوم يقرأ الاولاد هداية النحو فقط ـ امّا زيدٌ فاعطيه الجائزة ـ ترجموا الأبيات الآتية ـ لم لا تذهب معيَ ـ زيد يظلمني مع انّي اخوه ـ ما اقرأ بكرٌ الّا زيدًا ـ ايّ كتاب يقرأ عمروٌ ـ ما ضربتُ الّا بالعصا ـ

(موٹر اور ٹرین)

السّائق (ڈرائیور) البترول (پٹرول) قطار البضائع (مال گاڑی) القطار البريدي (میل گاڑی) الحمّال (قلی، باربردار) العربة (گاڑی، بگی، تیز بہنے والی نہر) العربجيّ (گاڑی بان) مكتبة التذكرة (ٹکٹ گھر) قطار الرّكاب (پسنجر گاڑی) موقف السيّارة (بس اسٹیشن) ۔

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو ۔ یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے ۔ اس کا نام عبدالکریم ہے ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں ۔ زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کیا ۔ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ ۔ وہ پٹرول سے چلتی ہے ۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے ۔ کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر ۔ میں ہمیشہ کانپور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں ۔ یہ کیا ہے؟ یہ ریلوے لائن ہے ۔ اور اس پر ٹرین چلتی ہے ۔ وہ دیکھو ٹرین دھواں اڑاتی ہوئی آرہی ہے ۔ کیا وہی ہے جسکو عوام ریل گاڑی

کہتے ہیں؟ ہاں۔ کیا یہ پسنجر گاڑی ہے؟ نہیں بلکہ وہ مال گاڑی ہے۔ اے گاڑی بان! گاڑی چلاؤ اور ہمیں بہت جلد اسٹیشن پہونچاؤ۔ اس لئے کہ میں میل گاڑی سے جانا چاہتا ہوں۔ وقت کم رہ گیا ہے۔ اور وہ اس اسٹیشن پر تھوڑی دیر ٹھہرتی ہے۔ جناب والا گھبرائیے نہیں! آج وہ وقت سے لیٹ ہے۔ یہاں کب پہونچے گی؟ آٹھ بجے پہونچے گی۔ آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔ سات بجکر پچپن منٹ ہو چکے ہیں۔ اے قلی سامان ٹرین میں داخل کر۔ ٹکٹ گھر کہاں ہے؟ آپ کے سامنے۔ ہمیں بمبئی کا فرسٹ کلاس کا ٹکٹ دیجئے۔ کتنا کرایہ ہے؟ بیس روپئے۔ براہ کرم تھرڈ کلاس کے ٹکٹ کا کرایہ بتادیجئے۔ سات روپے۔ انجن سیٹی دینے لگا۔ پسنجر گاڑی ایک گھنٹہ میں تیس میل طے کرتی ہے۔ بچوں کا کتنا کرایہ لیتے ہو۔؟ ان کا پورا کرایہ لیا جاتا ہے اگر انکی عمر چودہ سال کی ہو۔ وہ شخص عہدہ برآ نہیں ہوسکتا ہے جس نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی۔ تم جان لو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جنکی خبر اللہ تعالےٰ نے ان کے ایجاد ہونے سے بہت پہلے دی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے، اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں۔ لوگ دور حاضر میں ان سواریوں کے محتاج ہیں۔

(اردو کی تعریب)

متٰی وصل قطار البضائع ھٰھنا۔ قد وصل فی الساعة التاسعة۔ بای قطارٍ ترید ان تذھب الیٰ بمبئی۔ اذھبُ بالقطار البریدی۔ الیوم قطار الرکاب متاخرٌ۔ لا تمشِ علی السکة الحدیدیّة۔ اذھب الیٰ مکتبة التذکرة واشترِ تذکرةَ الدرجة الثالثة۔ ھابای سرعةٍ تجی السیارة۔ نعم! انا انظر ایضًا۔ السیارة ایضًا مرکبة جیدة فی العصر الحاضر۔ لکن لابد لھا من الشارع المعبد۔ قد اصبحت الآن خمس عشرة دقیقة فوق الساعة الخامسة۔ الآن اذھب الیٰ موقف السیارة۔ یاسیّدی الیس البترولُ فی السیارة۔ القطار یقفُ ھٰھنا امدًا یسیرا۔ یا ایھا السائق احرّک السیارة۔

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال۔ الاصبعُ (انگلی) جمع اصابعُ۔ الصراخُ (چیخنا، چلانا) مصدر باب نصر۔ النزولُ (اترنا) مصدر باب ضرب۔ الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال۔ الاطلالُ (جھانکنا) مصدر باب افعال۔ الشباکُ (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابیک۔ الھربُ (بھاگنا) مصدر باب نصر۔ خفی (پیاں

تک کر) اَلتَّنَاوُل (لینا) مصدر باب تفاعل ــ اَلْاَلَمُ (درد) جمع اَلْاٰلَام۔ رَاٰیَ (اس نے دیکھا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح ــ اَلْعَاوِیْ (بھونکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عَوٰی یَعْوِیْ عُوَاءً، عَیًّا، عَوَّةً وَعَوِیَةً ــ اَلنَّائِمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نِیَامٌ اَلنِّدَاءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نَادٰی یُنَادِیْ مُنَادَاةً وَنِدَاءً ــ اَلْمَدُّ (پھیلانا) مصدر باب نصر ــ اَلْقِطْعَةُ (ٹکڑا) جمع قِطَعٌ، قِطَعَاتٌ ــ اَلْیَدُ (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہٗ یَدَیٌ تثنیہ یدان جمع اَلْاَیْدِیْ وَالْیَدِیُّ اَلْفَقِیْرُ (غریب) جمع فُقَرَاءُ ــ اَلطَّرِیْقُ (راستہ) جمع طُرُقٌ، اَطْرِقٌ۔ اَلْاِعْطَاءُ (دینا) مصدر باب افعال ــ

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے ــ

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هٰذِهِ السَّیَّارَةُ لِزَیْدٍ (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یَا بَکُوْلُ زِیْدًا (اے بکر تو زید سے قریب ہو جا) عَلٰی زَیْدٍ دَیْنٌ (زید کے اوپر قرض ہے) عَلٰی زَیْدٌ سَقْفًا (زید چھت پر چڑھا) صَارَ عَمْرٌو ذَاهِبَةً (عمرو بہہ والا ہو گیا) مَمْلَکَةُ خَالِدٍ ذَاهِبَةٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) اَلْعِلْمُ کَمَالٌ (علم کمال ہے) اَلْعِلْمُ کَمَالٍ (علم مال کی طرح ہے) اِنَّ زَیْدًا اَکْرِیْمٌ (بیشک زید شریف ہے) اِنَّ زَیْدٌ فَطِیْنٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عَمْرٌو کَرِیْمٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اِعْلَمْ اَنَّ عَمْرًا قَارِیْ (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یَا رَشِیْدَةُ اَ! (اے رشیدہ! اپنی نذر) (تو نذر پوری کر) اَلْمَاءُ فِی الْبُحَیْرَةِ بَارِدٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) رَائِحَةُ فِی الصَّائِمِ الطَّیِّبُ

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زَیدٌ اَسِیرٌ (زید قیدی ہے) انی اسیر الیوم الی القریۃ (بے شک میں آج گاؤں جاؤں گا) اَلسُّلطانُ انامَ الانامَ فی ظلِّ الامان (بادشاہ نے مخلوق کو امان کے سایہ میں سلایا) یقینی زَیدٌ (زید مجھے بچاتا ہے یا بچائیگا) ——

(مشقِ جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذانٌ — الاَصبعُ (انگلی) جمع اَصابِعُ — الرُّسغُ (گٹا، کلائی، پہونچا) جمع اَرسَاغٌ ارسُغٌ — السُّرۃ (ناف) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَبٌ، رُکبات، رُکَبات — الشفۃ (ہونٹ) جمع شفاہ و شفہات — الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اَجبُنٌ جُبُنٌ اَجبِنَۃٌ — الانفُ (ناک) جمع آنافٌ، آنُف، اُنُوف — المجلّدُ (جلدساز) ——

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو۔ تو چھپا اسکو جو ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیر لو۔ کیلئے نماز مت پڑھ بلکہ جماعت سے پڑھ۔ قلم اور دوات لا تاکہ میں درست کردوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ ۔ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ بولئے کیا حاضر کروں۔ ؟ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے درزی! میرے لئے ایک جبہ اور ایک پائجامہ سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ — جلدساز کے پاس۔ کیوں؟ چند کتابوں کی جلدسازی کیلئے کیا آپ ہی جلدساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی نو آنے لیتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المَدرَسۃ والسَّاعۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ (فرسٹ) آ گے ہے ۔ (میرے خیال میں آگے ہے)۔ کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے ؟ ہاں اسلئے کہ وہ ہمیشہ رائٹ ٹائم چلتی ہے ۔ اب تمہیں جلدی کرنا ضروری ہے ۔ اے احمد ! تیری گھڑی کا کیا حال ہے ؟ اس کے بارے میں کچھ مت پوچھو ۔ وہ آج اچانک بند ہو گئی ۔ شاید تو نے اسمیں چابی نہیں دی ۔ نہیں بلکہ وہ پانی میں گر گئی تھی ۔ اے عبداللہ تیری گھڑی کیسی چلتی ہے ۔ میری گھڑی (سلو) سست ہے ۔ گھڑی میں تین سوئیاں ہوتی ہیں ۔ ایک پہلی سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے ۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے ۔ اے سعید ! آج تو کہاں جا رہا ہے ؟ میں دارالعلوم فیض الرسول جا رہا ہوں ۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے ؟ دو میل ۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو ؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیم پڑھتا ہوں ۔ کس کے پاس پڑھتے ہو ؟ ۔ مولانا ضیاء الدین کے پاس ۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں ؟ صبح آٹھ بجے سے ۔ کب تک جاری رہتے ہیں ؟ بارہ بجے تک ۔ اے رشید ! میری کتاب کہاں ہے ؟ میں نے اسے زید سے لیا تھا تو تم اس سے لے لو ۔ گھنٹی بجنے لگی ۔ لہٰذا مجھے جانے دیجئے ۔ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہوں گے ۔ ارے کوئی طالب علم ہے ؟ جی حضور میں حاضر ہوں ۔ جلد آ ۔ اور سبق شروع کر ۔ حضور والا ! کیا آپ نے میرا قلم تراش دیا ؟ ہاں جا اور اسے قلمدان سے نکال لے ۔ میں نے کافیہ بیس محرم کو ختم کر دیا ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علما ہی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے ۔

(اردو کی تعریب)

یا سعیدُ ! لِمَ تقدمت ساعتك لغیتۃً ۔ قد دوّر خالدٌ الساعۃ فی الساعۃ السادسۃِ ۔ ساعۃٌ لتسیرُ مستقیمۃً الی الآن ۔ قد صارتْ نصف ساعۃٍ فوق الساعۃِ الثامنۃِ ۔ ھل من رجل ھٰھنا ۔ نعم یا سیّدی ! اذھبْ بھذا المکتوب والقِہ فی صندوق البرید ۔ این تذھب للقراءۃ ۔ یا سیّدی ! الی المدرسۃ العربیۃ علی ای شیٔ تدلُّ العقرب الاولیٰ من الساعۃِ ۔ علی من قرأت علم الصیغۃ ۔ الجرسُ قد ضُربَ ۔ صل الآن الی المدرسۃ ۔ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك ۔ ھاتنی بکتب ۔ کم درس کحصۃٍ فی الوقت ۔ ما قال لك التری البوکر این لیسکن الدکتور عبد اللہ افتح احمد عنیہ المدرس ۔ قد اتممت الکتاب کلہ لکن لا ذکری لك ۔ ای کتب قد قرأت ۔ ما اسم العالم الذی اقرأ زیداً ۔

الكتابُ الذى قرأتَه جديد ـ لا كتاب ههنا ـ لقى زيدٌ اربعةَ علماءَ ـ لم لا يكفِ خالدٌ من صيامه ـ اصومُ مع انى عليلٌ ـ بكرٌ يريد ان يذهبَ على الدّراجة مع انّهُ تيمكن من المشى على الاقدام ـ لا اعاقب الا زيدًا الا انّهُ غير مصلٍ ـ وُلِدَ ابنى فى سنةِ ثمانين و ثلث مائةٍ و الفٍ من الهجرية ـ تمرّ سيارتى خمسون و ثلث مائةٍ و سنة آلافٍ ـــ

(تاج محل)

اَلقرنُ (صدی) جمع قرونٌ ـ اَلضَّرِيحُ (قبر) جمع ضرائحُ ـ البنيانُ (عمارت) الضفّةُ (دریا کا کنارہ) جمع ضِفات ـــ آغرہ (آگرہ) بنّاء (معمار) بَنّاؤن ـــ

شاہ جہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا ـ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا ـ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا ـ اور اس کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ـ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ـ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہ جہاں سے درخواست کی کہ وہ اسکی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جسکی مثال ہندوستان میں نہ ہو ـ تو اس نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمونا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ـ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ـ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) و مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ـــ

(المناظرہ) (سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاِحیاءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ـ الاماتةُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ـ الغباوة (نا سمجھ ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سَمِعَ ـ الجسد (جسم) جمع اجساد ـ البليدُ (کند ذہن، کمزور ذہن) البهت (ہکا بکا رہ جانا، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمِعَ و کرم و فتح ـ اللبُّ (عقل، ہوش) جمع الباب ـــ

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ـ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ـ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ـ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ـ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ـ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ـــ

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی ۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی صرف اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سیدنا السالار مسعود الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل۔ التوجیہ (بھیجنا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل۔ بھرائچ (شہر بہرائچ) الکریمۃ (صاحبزادی) ستہک (سترکھ، ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشرطی (کوتوال، سپاہی، پولیس) جمع شرط۔ ذوالعاھۃ (مصیبت زدہ) رمایۃ السھم (تیراندازی) الفراسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلۃ۔ ستر معلیٰ (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التسیف (شمشیر زنی) مصدر باب تفعل۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجھز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصول (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الھندکی (راجہ)۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ بہت مشہور شہداء عظام میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ یہ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں، اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔

وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبدالمنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیرالمومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلیٰ کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۲۱ رجب سنہ ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار پندرہ عیسوی (سنہ ۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی علیہ الرحمہ کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور حضرت ستر معلی علیہا الرحمہ سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور آپ نو سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور نیز تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العلمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے۔ اور آپ نے بیعت وخلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کاہلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپ کے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۲ھ میں کاہلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کو توال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے، اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کرلیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔

تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۱ شعبان سنہ ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود بتوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی۔
پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جسمیں ہندوستان کے اکیس ۲۱ راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۳ ر رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ ر رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ ر شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر منوّر کی بڑے، چھوٹے، امیر، غریب، علما اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرمالیا۔ اور ان کو برکات کا مخزن بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی، اندھے اور مصیبت زدہ جوان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انھیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، بندوں کو نفع پہونچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنیوالے فساد کو دور کرنیوالے، رشد و ہدایت کے شیخ، مراد کو عطا فرمانے والے۔ اوتاد کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے حسن و حسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسّر، افضل محدّث کامل فقیہہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنیوالے، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے، روشن طریقہ کے مجدد، روشن سنّت کی تائید کرنیوالے، بدعتِ سیئہ کو توڑنے والے اللہ کے محبوب، حق کو پہچاننے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب سے

حسنی ہیں۔ رہا آپ کا حسنی ہونا تو اسلئے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں یحیٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید امیر المومنین السید الامام الہمام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

اور رہا آپ کا حسینی ہونا تو اسلئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیرات الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبد اللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں ا سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام الہمام سید الشہداء ابو عبد اللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیرخوار تھے۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے۔

پس دیکھو اے لوگو! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیرخوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ وسلام ہو۔ اور جب آپکو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور ۴۸۸ھ میں بغداد پہونچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپنے اسکو مضبوط کرلیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کرلیا اور قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی اور ابو الوفا علی بن عقیل اور محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی بن یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث نبویہ کو سترہ محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اور ادب ابو بکر زکریا یحیٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

ا سید ابو العطاء عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسےٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے بڑے عارفوں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون دینیہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہوگئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس ۲۵ سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص وعام کر دیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال ۵۲۱ سنہ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدہوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے۔ اور جو آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی روافض وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قرأتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپسے علم فقہ حاصل کیا اور آپسے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور شیخ امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسٰی اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمٰن اور فاضل فقیہہ سید یحیٰی اور شیخ اجل سید ابو اسحٰق ابراہیم اور فاضل نبیل سید ابو الفضل محمد رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین ہیں ـــ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا بلند کیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف عام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "یہ میرا قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سید ابو سعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمر و عثمان صیر نفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ لقا ابن لطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اس بات کو سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین۔ اور رہے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد ابن رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکا لیا اور شیخ عبدالرحمٰن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسٰی بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی قناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور خاکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا "قدمی ھذہٖ علٰی رقبۃ کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا ـــ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العٰلمین جل شانہ، نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے مطلع کریں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی ہدیئے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابو الحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ــــ شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیماتی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرلے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اسمیں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اسمیں ہونیوالا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بد بخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے، اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے، اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہوا اور درود و سلام نازل ہوا افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

جیلانی پر۔ وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العٰلمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیٰحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہٗ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال سنہ ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون سنہ ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہٗ الرحمٰن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الآخری سنہ ۱۲۹۴ھ میں بیعت ہوئے اور ان سے علوم طریقت حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاویٰ رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقالہ، جفر، وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ، مدینہ) حج وزیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت وخلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان وقلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیٰحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین وملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت وطریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپنے سید انس وجاں علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر لحہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب، بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور اسکی

یہ بھی ان میں سے ہے کہ بیشک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنگئے۔
جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوس، ہنود وقوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحیٔ حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغربی افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میرداد مکی۔ مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی۔ مولانا سید سالم بن عیدروس البار علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء ومشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین وملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔ ۱۳۱۲ھ ۱۴۹۶ء

آپکی پیدائش:- حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکے چند ورثے حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ بس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبدالمجید مرادآبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہو گئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ بڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان و مخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف) بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی سنہ ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال سنہ ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی سنہ ۱۳۸۲ھ) اور شیخ النحو مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (مؤلف لبشیر القاری ولبشیر الکامل ولبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم و معارف کے حامل ہو کر سنہ ۱۳۵۰ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنا دیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان سنہ ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کر دیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لہ وہ ذات ہے کہ حافظ ملت کی شخصیت کو بنانے میں بڑا ہاتھ ہے اور صدر الشریعہ حضرت اللہ تعالیٰ علیہ کی۔

لیکن شیخ صدرالشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال سنہ ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر تینتالیس سال کے لمبے عرصے تک نہایت رعب و دبدبہ، شان و شوکت، اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جنکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاوٰی عزیزیہ اور الصباح الجدید (جو وہابیہ میں سے فرقۂ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جدّ و جہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخرکار انہیں کامیابی نصیب ہوئی ــــ اور جب آپ مبارک پور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اس سے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لاثانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ یہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتّٰی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور سنہ ۱۳۹۲ھ مطابق سنہ ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفٰے رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالٰی عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آپکی یادگار قائم ہو گئی۔ اور سنہ ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی اسمیں درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی ــــ

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنے عالم شباب سے تا دم مرگ ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتیٰ کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور بیشمار ممتاز علماء مبلغین مقررین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فراغت پانیوالے علماء کی تعداد ایکہزار سے زیادہ ہوگئی۔

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دارالاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواہر غالیہ)

قیمتی موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا

(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں، کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار معبود العلمین کے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو)

(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی وشرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی کو عورتوں نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں، گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ آپکے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی، اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن وانس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں دارالخلیکہ ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے)

امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح وقلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے، بس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں:-

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جسنے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپنے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستہ میں ہے یہاں تک واپس ہو جائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کیدن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اسکے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے اسلئے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمٰن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو متجلی بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا کہ میں بہترین صورت میں تھا) اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی کہ تو خوب جانتا ہے۔ فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اسکی ٹھنڈک اپنے سینہ کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے محبین کے درود کو سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں۔ اور انکے علاوہ کے درود مجھ پر اسی طرح پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی لقاء کو محبوب رکھتا ہے۔ اور جو اللہ کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی لقاء کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں۔ میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہوگئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور انکے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانیوالے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہوجاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

نوٹ:۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

تـمـت بـالـخـیـر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلیٰ الہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی نوری مظہر القادری

دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ